شخصیت ساز اقوال اور پر حکمت نکات کا مجموعہ

حکمت کے موتیوں کی تلاش میں رہنے والوں کے لیے قیمتی تحفہ

محمد سلیم رضوی

(پرنسپل الکافی اسلامک اکیڈمی کراچی)

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

شخصیت ساز اقوال اور پرحکمت نکات کا مجموعہ
حکمت کے موتیوں کی تلاش میں رہنے والوں کے لیے قیمتی تحفہ
چشمۂ حکمت
محمد سلیم رضوی
(پرنسپل الکافی اسلامک اکیڈمی کراچی)
معاون
محمد ثقلین ترابی نوری (معاون ماہنامہ التحقیقات)
SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION
AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Book’s Description

نام	چشمۂ حکمت
مؤلف	محمد سلیم رضوی
معاون	محمد ثقلین ترابی نوری (معاون ماہنامہ التحقیقات)
پیشکش	دار التحقیقات انٹرنیشنل
ناشر	صابیا ورچوئل پبلی کیشن SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
ڈیزائننگ اور کمپوزنگ	PURE SUNNI GRAPHICS
سنہ اشاعت	JUMADAL OOLA 1444H DECEMBER 2022
صفحات	126

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

info@abdemustafa.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔ پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔

ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام

کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔ اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔

ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
POWERED BY
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

دار التحقیقات انٹرنیشنل

﴿مختصر تعارف واہداف﴾

دار التحقیقات انٹرنیشنل علاقائی لسانی اور عصبی خیالات سے مبرا خالصۃ مذہبی اور اسلامی ٹیم ہے، جس کا مقصود بطورِ خاص تحریر اور تصنیف کے ذریعے تبلیغِ دین کرنا ہے، تحریر و تصنیف کی اہمیت و ضرورت سے کسے انکار؟ کہ علم جو کہ مردہ قوموں کو زندگی دیتا اور بے مروت لوگوں کو جینے کا ڈھنگ سکھاتا ہے، اس علم کو محفوظ کرنے کا بہترین ذریعہ تحریر و تصنیف ہے لیکن۔۔۔ افسوس تحریر و تصنیف کا سلسلہ بھی قدرے ماند پڑتا جارہا ہے، ولہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ نسلِ نو کو تحریری ذہن دیا جائے،

الحمد للہ عزوجل

دار التحقیقات کا ایک بنیادی مقصد:

مختلف ممالک کے علمائے کرام اور محررین حضرات کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا جس کے ذریعے اچھے پیمانہ پر اسلام کی خوب صورت تعلیمات لوگوں تک پہنچ سکیں،

دار التحقیقات انٹرنیشنل کے اہداف:

دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے بالخصوص اور اسلام سے تعلق رکھنے والوں کے لئے بالعموم دینی کتب کا آسان اور جدید انداز میں ترجمہ، وتشریح کرنا، سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر دروس و خطابات کے ذریعے دنیا کے مختلف ممالک کے لوگوں تک تعلیماتِ اسلام پہنچانا، دنیا بھر میں اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کی روک

تھام کے لئے لائحہ عمل کی تیاری اور اس کے نفاذ کے لئے کوشاں رہنا،

علماء وطلبا سے گزارش:

علمائے کرام وطلبائے عظام سے التماس ہے کہ ہمارے دست و بازو بنیں، اپنی تحریری صلاحیتوں کے ذریعے دینِ متین کی خدمت کریں،

اخوکم عبد المصطفیٰ

سعدی الازہری (جامعۃ الازہر مصر)

رکن دار التحقیقات انٹرنیشنل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

01۔ شکایتوں کا انبار جمع کرنے میں ہر شخص ایک دوسرے سے آگے ہے لیکن شکایتوں کے ازالے کے لیے کسی کے پاس کوئی جذبہ نہیں۔

02۔ میرے دل کا اخلاص میرے رب پر عیاں ہے نہ کسی کی جھوٹی تعریف سے میرا خون بڑھتا ہے اور نہ سچی مذمت سے کوئی اذیت پہنچتی ہے۔

03۔ پتھروں سے رقتِ قلب کی کیا توقع (ہو سکتی) ہے۔

04۔ کام نہ ہونے کا شکوہ سبھی کرتے ہیں لیکن کام کے افراد پیدا کرنے کی فکر کسی کو نہیں۔

05۔ آج ہمارے مدارس سے میلاد خواں قسم کے جو افراد پیدا ہو رہے ہیں کیا ان سے آج کی جدید دنیا میں کسی انقلابی خدمت کی امید کی جا سکتی ہے؟

06۔ ابھی اہل سنت میں کچھ احبابِ علم و فضل موجود ہیں اس وقت کا انتظار نہ کیجیے کہ چراغ جلانے کے لیے بھی کوئی چراغ ہمارے پاس نہ ہو۔

07۔ جو شخص بہانہ بنانے میں بہت اچھا ہو وہ کسی اور کام میں اچھا نہیں ہو سکتا۔

08۔ بے وقوف آدمی کا اصل المیہ یہ ہے کہ اس کی کوئی حماقت آخری نہیں ہوتی۔

09۔ شیطان کی کامیابی کے لیے یہی کافی ہے کہ خیر و شر کی کشمکش میں اچھے لوگ کچھ نہ کریں۔

10۔ خوش ہونا ہے تو تعریف سنیے اور بہتر ہونا ہے تو تنقید سنیے۔

11۔ جو پڑھ نہیں سکتا اور جو پڑھتا نہیں دونوں یکساں طور پر جاہل رہتے ہیں۔

12۔ وقت کی بربادی کی سب سے بڑی وجہ اس کام کا آغاز ہے جسے آپ پورا نہ کریں۔

13۔ جہاز بندر گاہوں میں محفوظ ہوتے ہیں مگر جہاز بندر گاہ کے لیے بنائے نہیں جاتے۔

14۔ اگر آپ مسائل سے نجات پانا چاہتے ہیں تو انہیں حل کرنا شروع کر دیں۔

15۔ آپ کا دشمن وہ ہے جس سے آپ کو نقصان پہنچے قطع نظر اس کے کہ وہ آپ کے خلاف ہے یا آپ کے ساتھ۔

16۔ خدا نے چیزیں استعمال کرنے اور لوگ سے محبت کے لیے بنائے ہیں مگر انسان چیزوں سے محبت اور لوگوں کو استعمال کرتے ہیں۔

17۔ اصولوں کے لیے جنگ کرنا بہت آسان ہے۔، اصولوں کے مطابق زندگی گزارنا بہت مشکل۔

18۔ اعلیٰ اخلاق سطح اکثر دو قسم کے لوگوں میں پیدا ہوتی ہے، وہ لوگ جن کی تربیت بہت اعلیٰ ہو یا وہ لوگ جن کا مقصدِ حیات بہت اعلیٰ ہو۔

19۔ معلومات نہیں حکمت ڈھونڈیئے۔

20۔ طاقتور کا نقصان نہ کیجیے وہ آپ کی دنیا کو خطرے میں ڈال دے گا، کمزور کا نقصان نہ کیجیے، وہ آپ کی آخرت کو خطرے میں ڈال دے گا۔

21۔ کسی معمولی نظر آنے والے انسان کی عزت کرنا آپ کی شرافت کا ثبوت ہے۔

22۔ کسی معمولی نظر آنے والے انسان کو ذلیل کرنا آپ کے پست ہونے کا ثبوت ہے۔

23۔ زندگی کے سفر میں آنے والا اندھیرا غار کا نہیں ہوتا ہے جس کے اگلے سرے پر ہمیشہ روشنی ہوتی ہے مگر یہ بات حوصلے کے ساتھ چلتے رہنے والے ہی جان سکتے ہیں، مایوس ہو کر بیٹھ جانے والے نہیں۔

24۔ کسی فرد، کسی قوم ہلاک کرنا ہے تو اس کی امید کو مار ڈالیے اور اگر اسے تعمیر کرنا ہے تو اس کی امید کو زندہ رکھیے۔

25۔ وہ آدمی نادان ہے جو ماضی سے نہیں سیکھتا اور بار بار پرانی غلطیاں دہراتا ہے مگر وہ آدمی زیادہ نادان ہے کا جو ماضی سے سیکھتا ہے اور ہر دفعہ نئ غلطی کرتا ہے۔

26۔ زندگی کی دوڑ میں دوسروں سے آگے نکلنے کے لیے تیز چلنا ضروری نہیں بلکہ ہر رکاوٹ کے باوجود چلتے رہنا اور مسلسل چلتے رہنا ضروری ہے۔

27۔ منفی انسان کو ہر موقع ایک مشکل نظر آتی ہے، مثبت انسان ہر مشکل میں ایک موقع دیکھتا ہے۔

28۔ آنے والا کل اس شخص کا ہوتا ہے جو اس کے لیے تیاری آج کے دن سے شروع کر دے۔

29۔ زندگی میں پیش آنے والے ناگوار حالات روزہ دار کے سخت دن کی طرح آخر کار گزر ہی جاتے ہیں، یہی رمضان کا اصل سبق ہے۔

30۔ جن معاملات میں آپ کچھ نہیں کرسکتے ان کے لیے پریشان ہونا نادانی ہے اور جن معاملات میں آپ کچھ کرسکتے ہیں ان کے لیے پریشان ہوتے رہنا زیادہ بڑی نادانی ہے۔

31۔ اس دنیا میں سب کو کچھ کرنے کا وقت کسی کے پاس نہیں ہوتا لیکن اہم ترین کام کرنے کا وقت ہر شخص کو دیا گیا ہے۔

32۔ خواب وہ نہیں ہوتے جو آپ نیند میں دیکھا کرتے ہیں خواب وہ ہوتے ہیں جن کے لیے آپ نیند قربان کر دیتے ہیں۔

33۔ جب آپ کو ہر شخص سے شکایت ہونے لگے تو دیکھ لیجیے کہ خرابی کہیں آنکھ کے

اندر تو نہیں۔

34۔ انسانوں کے آدھے مسائل عقل حل کرتی ہے باقی آدھے مسائل کا حل مضبوط شخصیت ہے جو مسائل کے ساتھ جینا سکھا دیتی ہے۔

35۔بس آپ امید کی شاہراہ کو اختیار کر لیجیے کامیابی کا ہر راستہ اسی راہ سے نکلتا ہے۔

36۔آپ اس رائے کے ذمہ دار نہیں جو لوگ آپ کے بارے میں قائم کرتے ہیں مگر اس رویے کی ذمہ دار ضرور ہیں جن کی بنا پر رائے قائم کی جاتی ہے۔

37۔ خوشی سب کچھ پالنے کا نام نہیں، پائے ہوئے میں خوش رہنے کا نام ہے۔

38۔مسلسل ترقی کا ایک ہی راز ہے اپنی کامیابی کو ریت پر لکھیے اور اپنی ناکامیوں کو پتھروں پر۔

39۔ ہر مشکل سے نکلنے کا ایک راستہ ضرور ہوتا ہے اسے ڈھونڈیے اور اگر نہ ملے تو خود ایک راستہ بنا لیجیے۔

40۔ اچھے لوگوں سے ان کی غلطیوں کی بنا پر قطع تعلق مت کیجیے اس لیے کہ ان کی غلطیاں بھی غلطی سے سے ہوا کرتی ہیں۔

41۔ آپ جو کچھ ہوتے ہیں اس ہونے کا شور اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ آپ جو کچھ ہیں وہ لوگوں کو سنائی نہیں دیتا۔

42۔ لوگوں کے دکھ بانٹیے، یہ نہیں کرسکتے توکم ازکم ان میں اضافے کا سبب بھی نہ بنیے۔

43۔ بہترین انسان کون ہے اس کا فیصلہ بدترین حالات کیا کرتے ہیں اسی لیے بہترین لوگ بدترین حالت سے نہیں گھبراتے۔

44۔ زندگی میں بڑا کام وہی لوگ کرتے ہیں جو خواب دیکھا کرتے تھے مگر جو لوگ خواب ہی دیکھتے تھے وہ زندگی میں کچھ نہیں کرپاتے۔

45۔ اس دنیا میں کامیابی کسی اتفاق کا نام نہیں کامیابی اپنے امکانات کو سمجھنے اور انہیں استعمال کرنے کا کام ہے۔

46۔ خیر کی روشنی دوسروں تک پہنچانے کے دو ہی راستے ہیں یا تو سورج بن کر چمکیے یا چاند کی طرح سورج کی روشنی دوسروں تک منعکس کیجیے۔

47۔ لمبی قطار کی کوفت سے بچنا ہے تو کریڈٹ (Credit) لینے والوں کو چھوڑ کر کام کرنے والوں کی قطار میں آجائیے یہاں بہت کم لوگ کھڑے ہوتے ہیں۔

48۔ ہمیں زندگی کے مسائل بڑے لگتے ہیں مگر بڑی ترقی بڑے مسائل کے بغیر نہیں ملا کرتی۔

49۔ شادی ناکام کسی بھی وجہ سے ہو کامیاب اکثر عورت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

50۔ستاروں کی طرح چمکنا ہے تو تاریکی سے ڈرنا چھوڑ دیں۔

51۔جو حق کی مخالفت کرتے وہ اندھے شیطان ہوتے ہیں اور جو اس کا ساتھ دیتے وہ گونگے شیطان ہوتے ہیں۔

52۔باصلاحیت انسانوں کی قدر دانی اجتماعی کامیابی کا اصل راز ہے۔

53۔نادان شخص غلطی کرتا ہے اور بھول جاتا ہے عقل مند غلطی کرتا ہے مگر اسے یاد رکھتا ہے۔

54۔خوبصورت لوگ ہمیشہ اعلیٰ اخلاق کے حامل نہیں ہوتے لیکن اعلیٰ اخلاق کے لوگ ہمیشہ خوبصورت ہوتے ہیں۔

55۔مخالف کو جنگ اور دل کے میدان میں شکست دینا ہی کامیابی ہے مگر اسے اخلاقی میدان میں شکست دینا زیادہ بڑی کامیابی ہے۔

56۔اگر آپ حق پہ کھڑے ہیں تو آپ کو چِلّا کر بات کرنے کی ضرورت نہیں اور اگر آپ حق پر نہیں تو چِلّا کر بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

57۔جس طرح باہر کا اندھیرا انسان سے اس کے دیکھنے کی صلاحیت چھین لیتا ہے اسی طرح دل کے اندر موجود تعصب کا اندھیرا بھی انسان کو حقائق دیکھنے سے روک دیتا ہے۔

58۔ زیادہ ذہین اور کم محنتی افراد کی کامیابی کا امکان جتنا کم ہوتا ہے، کم ذہن اور زیادہ محنتی افراد کی کامیابی کا امکان اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

59۔ حکمت یہ نہیں کہ کسی بھی قیمت پر مسئلہ حل کیا جائے، حکمت یہ ہے کہ مسئلہ کم سے کم قیمت پر حل کیا جائے۔

60۔ وقت کے ضیاع کا ایک اہم ذریعہ ان لوگوں کے ساتھ بحث و مباحثہ ہے جن کا ان کا علم اور سمجھ بہت کم اور اعتماد بہت زیادہ ہوتا ہے۔

61۔ پریشانی کی بات یہ نہیں کہ آپ کے ارد گرد ناکامی کا اندھیرا چھا جائے پریشانی کی بات یہ ہے کہ آپ کے اندر مایوسی کا اندھیرا چھا جائے۔

62۔ قانون بگڑے ہوئے افراد کے لیے ہوتا ہے بگڑی ہوئی قوم کے لیے نہیں، بگڑی ہوئی قوم کی اصطلاح صرف دعوت و تربیت سے ہوتی ہے۔

63۔ انسان کی جہالت اصل مسئلہ نہیں ہوتی، اصل مسئلہ جہالت کے باوجود اپنی بات پر اعتماد ہوتا ہے۔

64۔ جن انسانوں کی انا بہت مضبوط ہوتی ہے ان کی شخصیت اکثر بہت کمزور رہ جاتی ہے۔

65۔ آپ کا شمار خوش نصیب لوگوں میں ہوگا اگر آپ آدھے خالی گلاس کو آدھا بھرا ہوا دیکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

66۔ اندھیرے کی سب سے بھیانک قسم منفی سوچ ہوتی ہے جو امید کے چراغ کو گُل کر دیتی ہے۔

67۔ برائی سے بچنے کا آسان حل لوگوں کو برائی سے روکنا ہے کیونکہ اس کے بعد لوگ آپ کو برائی نہیں کرنے دیں گے۔

68۔ مشکل میں اللہ کو یاد رکھنا مشکل نہیں ہے اصل مشکل آسانی میں اسے یاد رکھنا ہے۔

69۔ جتنی ذہانت کسی بات کا جواب دینے کے لیے ضروری ہے اس سے کئی زیادہ ذہانت اس بات کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔

70۔ جن لوگوں کے دلوں میں نفرت ہوتی ہے وہ نفرت ہی پھیلاتے ہیں اور جن دلوں میں محبت ہوتی ہے وہ محبت ہی پھیلاتے ہیں۔

71۔ جسے گرم روزے کی پیاس متقی نہ بنا سکی اسے کوئی اور چیز کیسے متقی بنا سکتی ہے جسے ٹھنڈے پانی کا افطار شکر گزار نہ بن سکا اسے کوئی اور چیز کیسے شکر گزار بنا سکتی ہے؟

72۔ جب کسی محرومی کا دکھ ستانے لگے تو اپنی ان نعمتوں کو شمار کیجیے جو اگر چِھن گئ تو جینا مشکل ہو جائے گا۔

73۔ اندھیرے کی ہر قسم ہی بری ہے مگر بد ترین قسم دل کا اندھا پن ہے اور یہ اندھا پن تعصب سے پیدا ہوتا ہے۔

74۔ انسان کو دنیا میں اپنی جنت بنانے کے لیے بھیجا گیا ہے مگر انسان دنیا کو ہی اپنی جنت بنانے میں مگن رہتا ہے۔

75۔ جو لوگ اپنے سینے میں تعصب کے ناگ پالتے ہیں وہ سب سے پہلے خود ہی ان کا ان کے زہر کا نشانہ بنتے ہیں۔

76۔ ہمارا اصل امتحان تب شروع ہوتا ہے جب بظاہر ہم امتحان سے نکل چکے ہوتے تھے۔

77۔ نادان اپنی تقدیر بدلنے کے لیے باہر کے کسی انقلاب کے منتظر رہتے ہیں، عقل مند اپنی تقدیر بدلنے کے لیے اپنی شخصیت میں انقلاب لے آتے ہیں۔

78۔ دین کا کمال توازن میں ہے اور دین کی کمان استقامت میں ہے۔

79۔ جس شخص کی خوبیوں کے اعتراف کا آپ میں حوصلہ نہیں اس پر تنقید کا کوئی حق آپ کو نہیں مِل سکتا۔

80۔ کسی کو چھوٹا ثابت کر کے آپ خود بڑے نہیں ہو سکتے۔

81۔ اسلام دینِ فطرت وہ برائی غیر فطری طریقے پر ختم نہیں کرتا۔

82۔ فرد ہو یا قوم دونوں کے لیے ترقی کا راستہ ایک ہی اصول پر مبنی ہے، ذمہ داری زحمت نہیں ہوتی۔

83۔ جو صرف زندہ رہنے کے لیے جیتے ہیں وہ آخر کار مر جاتے ہیں۔

84۔ کبھی اپنی چال کا اعلان مت کرو جب تک تم اس کو چل نہ لو۔

85۔ آج کوئی چھاؤں میں اس لیے بیٹھا ہے کیونکہ برسوں پہلے کسی نے وہاں درخت بویا تھا۔

86۔ ننانوے فیصد لوگ اس ایک فیصد کے ملازم ہوتے ہیں جس نے ہمت نہیں ہاری ہوتی۔

87۔ دشمن کو اپنی کامیابی سے مارو اور اپنی مسکراہٹ سے دفناؤ۔

88۔ اگر تم وہ کرتے ہو جو ہمیشہ کرتے رہتے ہو تو تمہیں وہی ملے گا جو ہمیشہ ملتا آرہا ہے۔

89۔ اپنے کل کو بہتر کرنے کے لیے اپنا آج سنوارو۔

90۔ رزق لو یا موقع گنوادو۔

91۔ بات کے اندر کی بات سمجھنے کے لیے ذات کے اندر کی ذات سے رابطہ ضروری ہے۔

92۔ نیچے گِرنا ایک حادثہ کے نیچے رہنا ایک مرضی ہے۔

93۔ اپنی آواز اونچی مت کرو اپنی دلیل کو بہتر کرو۔

94۔ مشکلات میں گھبرانا نہیں چاہیے ستارے ہمیشہ اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔

95۔ درد زبان سے نہیں آنسوؤں سے بیاں ہوتا ہے۔

96۔ شوق خوف سے مبرا ہوتا ہے۔

97۔ مغفرت کمائی نہیں جاتی مغفرت مانگی ہے۔

98۔ اصل حاصل کیا؟ استقامت، یقین اور یکسوئی یعنی ایک رخ ہو جانا۔

99۔ نیک راستے پہ چلتے ہوئے اگر آپ کا سانس ختم ہو گیا تو آپ کو اس راستے کی منزل کا ثواب تو ملے گا جس منزل کی طرف آپ جا رہے تھے۔

100۔ دوسروں کو حقوق سے زیادہ دینا احسان ہے۔

101۔ سب سے خطرناک دشمن وہ ہے جو دوست بن کر آئے۔

102۔ جب تک آپ خود سچے نہیں ہوتے آپ کے لیے سچ کی تلاش بے معنیٰ صفر ہے۔

103۔ رشوت اپنے بچوں کو نہ کھلانا ورنہ وہ برباد ہو جائیں گے۔

104۔ بُری تعلیم سے بہتر ہے کہ انسان بغیر تعلیم کے رہے کیونکہ بد تعلیم کی اصلاح کرنا بڑا مشکل ہے اور بے تعلیم کی اصلاح ہو جائے گی۔

105۔ کامیابی وحدتِ مقصد کی اور کثرتِ مقاصد ہو جائے تو ناکامی لازم ہے۔

106۔ کوئی پیر تو جھوٹا ہو سکتا ہے لیکن پیری جھوٹی نہیں۔

107۔ مخلص بندہ کبھی ظاہر نہیں کرتا کہ میں مخلص ہو گیا ہوں۔

108۔ جن لوگوں کو آپ نے اپنے مرنے کا غم دینا ہے ان کو زندگی میں کوئی خوشی دے جاؤ۔

109۔ دانائی کیا ہے؟ دانا کی تابعداری یعنی حکمت کی تابعداری۔

110۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہاں زندگی میں عافیت میں رہے اور یہاں سے رخصت ہونا بھی آسان ہو جائے۔

111۔ سچا پیر سچے مرید کی تلاش میں ہوتا ہے۔

112۔ جو جتنی بات سن سکتا ہے اس سے اتنی ہی بات کی جائے۔

113۔ جو حاصل ہو جانے والی چیزیں ہیں اگر انہیں کسی پہ قربان کرنے کی خواہش ہو جائے تو سمجھو کہ اس سے دوستی ہو گئی ہے، محبت ہو گئی ہے۔

114۔ اگر آپ کے اندر شوق پیدا ہو گیا تو آپ ضرور اپنی منزل سے واصل ہوں گے۔

115۔ جس شخص نے آپ کو دین کا شعور دیا اگر اس کے ساتھ ہمیشہ رہنے والی محبت نہ ہو تو شعور ہمیشہ نہیں رہ سکتا۔

116۔ بھائی کے دل سے جو دعا نکلے گی وہ آپ کی بخشش کا ذریعہ بنے گی۔

117۔ سخی وہ ہوتا ہے جس کے پاس پیسہ ہوتا ہے لیکن پیسے سے محبت نہیں ہوتی۔

118۔ اللہ عزوجل کی یاد بیماری، تکلیف کو کم کردے گی۔

119۔ جب صلح ہوجائے تو پرانے جھگڑے یاد مت کرو۔

120۔ بچوں نے جب باپ کہنا شروع کردیا تو سمجھو کہ آپ بڑے ہوگئے اور بوڑھے ہوگئے۔

121۔ ماں اپنے بچے کے ساتھ انصاف نہیں کرتی بلکہ رعایت کرتی ہے۔

122۔ دو آقاؤں کو سوائے منافق کے کوئی راضی نہیں کرسکتا۔

123۔ نالائق بچوں کو پسند کرو تاکہ آپ کے لیاقت ظاہر ہو۔

124۔ اگر آمدن نہیں بڑھا سکتے تو خرچ کم کردو، آسانی ہوجائے گی۔

125۔ خواہش نکل جائے اضطراب ختم ہوجاتا ہے۔

126۔ آرزوؤں کی بہتات بہت بڑی بیماری ہے۔

127۔ اگر استعداد نہ ہو تو مرتبے سے بڑھ کر کوئی سزا نہیں۔

128۔ غم میں اگر اللہ عزوجل یاد آئے تو سمجھو غم سرفراز کرگیا۔

129۔ اچھی تنہائی وہ ہے جب آپ کا ضمیر آپ کو ملامت نہ کرے۔

130۔ بعض اوقات بلند آدمی پست حالات سے بھی گزرتے ہیں مگر اس سے ان کے ارادے، خیال اور کردار میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

131۔ جس مسئلے پر ہم صبر کرتے ہیں درویش اس پر شکر ادا کرتے ہیں۔

132۔ گلاب اگرچہ بے جان ہو لیکن جو قریب سے گزرے اسے بھی خوشبو دیتا ہے اور دوسرے کو خوش کر دیتا ہے اور محظوظ کر دیتا ہے، آپ بھی ایسے بنو کہ اگر کسی کے قریب سے گزرو تو اسے کچھ فیض دے جاؤ۔

133۔ استخارہ تذبذب سے نجات کی راہ ہے۔

134۔ آپ میلہ ضرور دیکھیں، میلہ صرف دیکھنا ہے اور اس میں دکان نہ بنا لینا۔

135۔ غم کسی طرح کا بھی ہو ہر انسان کے آنسو ایک جیسے ہوتے ہیں۔

136۔ محبوب وہ ہوتا ہے جس کی خامی آپ کی نگاہ میں خامی نہ رہے۔

137۔ ظالم ہونے کی بجائے مظلوم ہو جانا بہتر ہے۔

138۔ دعا کیا کرو زندگی میں تذبذب سے نجات مل جائے۔

139۔ اگر آپ کو مسجد بنانے کی ہمت نہیں نماز کی تو ہمت ہے وہ پڑھ لو۔

140۔ جس نے کسی کا سکونِ قلب برباد کیا ہو اس کو سکون نہیں ملے گا۔

141۔ اندیشہ اور شک پیدا نہیں ہونا چاہیے اپنے آپ میں اور اپنے مستقبل میں یقین

پیدا کریں کہ اللہ تعالی کا فضل آپ کو ملے گا بلکہ مل رہا ہے فضل نہ ہو تو ایک لمحہ بھی گزر نہیں سکتا۔

142۔ وہ آدمی جو دوسروں کو انسان بنانا چاہتا ہے اور خود انسان نہیں بنتا وہ بڑا جھوٹا آدمی ہے۔

143۔ جتنی بڑی خوشی ہوگی وہ اتنا بڑا غم دے جائے گی۔

144۔ آج کے ماحول میں بدی نہ کرنا بھی بڑی نیکی ہے یعنی بد ماحول میں بدی کے مواقع میں اگر بدی نہ کرو تو یہ بڑی نیکی ہے۔

145۔ اللہ کریم جب آنسو عطا فرمائے تو آنسوؤں کو انسانوں کے سامنے بہا کر رائیگاں نہ کرو۔

146۔ سب سے بڑی بیماری یہ ہے کہ انسان بے عقیدہ یعنی (بدعقیدہ) ہو جائے۔

147۔ تعلق والے کو خوف رہتا ہے کہ کہیں تعلق والا بے تعلق نہ ہو جائے۔

148۔ شکر سے نعمت محفوظ ہو جاتی ہے۔

149۔ روح کی غذا اللہ کی یاد اور اللہ کا ذکر ہے۔

150۔ گداگری ایک پیشہ ہے لہذا لوگوں کی ضرورت آپ پیشہ بننے سے پہلے پوری کر دیا کریں۔

151۔ گلہ کرنے والا کہتا ہے کہ مجھے کیا دیا اللہ تعالی نے؟ وہ اس گلہ کرنے والے کی زبان کا ہی شکر ادا کریں۔

152۔ شہرت ایسا گھوڑا کہ جو راستے میں اپنے چڑھنے والے کو اکثر گِرا دیتا ہے۔

153۔ شہرت غیر یقینی، مشکوک اور عارضی ہوتی ہے لیکن جن لوگوں کو اللہ شہرت دے ان کی شہرت مرنے کے بعد اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

154۔ اگر آپ نے کسی کو قبول نہیں کیا تو دراصل کسی نے آپ کو قبول نہیں کیا۔

155۔ اللہ عزوجل نے بعض بے قرار روحیں پیدا کی ہیں وہ ہر حال میں اللہ کے لیے بے قرار رہتی ہیں۔

156۔ کبھی آپ نگاہ کرو تو اس کائنات کے اندر ایک اور کائنات نظر آئے گی۔

157۔ جب کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کے غرق ہونے کی دعا کرتا ہے تو دونوں کمزور ہو جاتے ہیں اور ختم ہو جاتے ہیں۔

158۔ دشمن کی تلوار پر احسان کرو گے تو بھائی کی گردن کا نقصان ہو گا۔

159۔ جو لوگ محبت اور عقیدت سے یاد کیے جاتے ہیں وہی تو زندہ ہیں اور جن لوگوں کو محبت اور عقیدت نہیں ملتی وہ اگر زندہ بھی ہوں تب بھی مر گئے۔

160۔ اگر آپ کے اندر کا شوق آپ کو مجبور کرے تو پھر تلاش کرو ورنہ تکلف نہ کرنا۔

161۔ یہ دعا ضرور کیا کرو کہ اللہ مجھے بچائے ان آزمائشوں سے جن میں کافر مبتلا ہیں اور جو انہیں ایمان میں نہیں آنے دیتی۔

162۔ یکسوئی کا مطلب ہے کہ کسی ایسے مقصد کا اپنے لیے تعین کرنا ہے جس پر باقی تمام مقاصد قربان کر دیے جائیں۔

163۔ غریب اگر غم میں خاموش ہو جاتا ہے تو غریب غنی ہو جاتا ہے۔

164۔ کوئی ایسا ایک نیک عمل اگر بار بار کسی ایک جگہ پر کیا جائے تو اس جگہ سے ایک طاقت پیدا ہو کر آپ کے اندر شامل ہو جائے گی۔

165۔ دعا کی جرأت کرنے سے پہلے لقمۂ حلال کی جستجو کرو۔

166۔ بے تعلق تبلیغ بے اثر ہوتی ہے، تبلیغ سے پہلے تعلق بناؤ۔

167۔ دعا مانگنے والا یہ اعلان کر رہا ہوتا ہے کہ اللہ کریم ایک ایسی ذات ہے جو میری بات قریب سے سنتا ہے۔

168۔ جو بہت سی زندگیاں گزارتا ہے کہ اس کی بہت سی موتیں ہوتی ہیں۔

169۔ ولایت اگر ملی تو اللہ کے ولی سے محبت کرنے سے ملے گی۔

170۔ توبہ کے بعد گناہوں کا ذکر بھی گناہ ہے۔

171۔ اللہ تعالیٰ جن پر راضی ہوتا ہے اس کی آنکھ کو نم کر دیتا ہے۔

172۔ جتنا ہم ماضی کے قریب جائیں گے اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے قریب جائیں گے اتنا ہی ہمارا دین بہتر ہو گا۔

173۔ تمام بزرگوں پر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی ہے جن بزرگوں کے مزار پہ گنبد ہو وہاں بحث کیے بغیر جایا کرو اور سلام پیش کیا کرو۔

174۔ مسجد اللہ کے تقرب کا آخری اور واحد گر ہے۔

175۔ قطرہ سمندر میں رہ کر قطرہ نہیں رہتا سمندر بن جاتا ہے۔

176۔ حسنِ اخلاق مومن کا زیور ہے اور حسنِ نیت اعمالِ حسنہ کی اساس ہے، جس نے ان دونوں کو پالیا وہ کامیاب ہے۔

177۔ اچھے منتظم میں تین خوبیاں ضروری ہیں:
تحمل، تدبر اور حسنِ تکلم۔

178۔ شریعت پر استقامت اور معصیت پر ندامت مومن کا اصلی جوہر ہے۔

179۔ خدمت خلق عقلمندی ہے، غفلت شرمندگی ہے۔

180۔ بزرگوں کا ادب، زندگی کا سرور اور ایمان کا نور ہے۔

181۔ انسان کی اچھائی کا مدار دولت اور عیش و عشرت پر نہیں بلکہ دل کی سچائی، ذہن کی صفائی اور کردار کی اچھائی پر ہے۔

182۔ جس معاشرے میں نیک نیتی، روشن خیالی اور حسنِ عمل کی توانائی کی نورانی فضا چھائی ہوئی ہوگی اس کو اچھا معاشرہ کہا جائے گا۔

183۔ پیر ایسا ہو جو مریدوں کے حق میں ماں باپ سے زیادہ شفیق و مہربان ہو، با اخلاق و خوش گفتار ہو، پابندئ شریعت اور متقی و پرہیز گار ہو تاکہ مریدوں میں پیر کی خوبیاں پیدا ہوجائیں، اور مرید کی آخرت کامیاب ہوجائے اور پیری مریدی کا اصل مقصد ہے کہ آخرت سنور جائے۔

184۔ عقیدہ محفوظ ہو تو تب ہی عمل صالح عزت کا باعث بنتے ہیں۔

185۔ جس طرح بدن کی بقا اور اس کی توانائی اور طاقت کے لیے اس کو کھلایا پلایا جاتا ہے اور اس کے دکھ درد کو دور کرنے کی فکر کی جاتی ہے اسی طرح آپ کو اپنی روح کی بھی حفاظت کرنی ہے طریقت کا سلسلہ دراصل روحانی تربیت اور روح کی طاقت اور قوت کی حفاظت اور بالیدگی کا ایک پاکیزہ و مقدس سلسلہ ہے۔

186۔ نفس امّارہ کو کُچل دیا جائے تو شیطان کی آدھی طاقت ختم ہوجاتی ہے۔

187۔ فضیلت کا مدارِ اول علم اور صرف علم ہے۔

188۔ سلام باہمی اتحاد کی علامت ہے، سلام آپس میں عداوت و نفرت ختم کرنے کا موثر عمل ہے، سلام مسلمان کا مسلمان پر اسلامی حق ہے، سلام اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کا مبارک سبب ہے، غرض کہ سلام خیر و برکت کا انمول خزانہ ہے۔

189۔ عقیدہ، احترامِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور عبادت یہ اسلام کے تین ایسے پوائنٹس ہیں جنہیں اپنالیا جائے تو زندگی کامیاب ہوجائے، یہی اسلام کی بنیاد ہیں۔

190۔ پابندیٔ وقت سے ہم کئی رخ سے کامیابی پاسکتے ہیں، ہمارے جلسوں کا معیار بھی اسی سے بلند ہوگا زیادہ دیر تک جلسوں کے جاری رکھنے سے فجر میں بعض لوگ کوتاہی کرجاتے ہیں جلسے وقت پر شروع کردینے اور وقت پر ختم کردینے سے نماز اور کاروبار سبھی میں پابندی ہوگی۔

191۔ اکابرِ اہلسنت کی راہ ہی راہِ حق ہے، اس سے روگردانی اخروی بربادی کا پیش خیمہ ہوگی، اہل سنت وجماعت مسلکِ اعلیٰ حضرت کی روشنی میں اپنی زندگی گزاریں اور امام اہلِ سنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوجائیں۔

192۔ زرخیز زمین ہی برکت لاتی ہے اس لیے اپنی نسبت بنجر زمینوں سے نہیں بلکہ اولیاء کرام کی زرخیز بارگاہوں سے استوار کریں، اسی میں آخرت کی فوز و فلاح اور کامیابی ہے۔

193۔ ہمیں یہ تو یاد ہے کہ دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں مگر کندھوں پر بیٹھے فرشتوں کے ہاتھ کا قلم بالکل بھول گئے ہیں۔

194۔ غلطی ہو تو مان لو غلط فہمی ہو تو دور کریں یہی اچھی زندگی گزارنے کا سلیقہ ہے۔

195۔ کچھ رشتے ریت کی طرح ہوتے ہیں جتنا بھی سنبھال لو پھسل ہی جاتے ہیں۔

196۔ کسی کے اندر احساس زبردستی نہیں ڈالا جاسکتا۔

197۔ جب ہم دین کے خادم بنتے ہیں تو درحقیقت ہم دین کی خدمت نہیں، دین ہماری خدمت کرتا ہے، دین نوازتا ہے۔

198۔ جو دین دار ہوتا ہے کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

199۔ اصل اور سب سے قیمتی چیز اخلاص ہے۔

200۔ دنیاوی تعلیم میں ذہانت چلتی ہے جبکہ دین کی تعلیم میں زیادہ جذبے کا دخل ہے۔

201۔ جب استاد کو علمِ دین کی قدر نہ ہو وہ اپنے شاگرد کے دل میں بھی علم کی قدر پیدا نہیں کرسکتا۔

202۔ جس کے پاس علمی دولت ہو اور وہ اس دولت کو حقیر سمجھے تو درحقیقت یہی وہ شخص جس نے علم کی ناقدری کی ہے۔

203۔ کتاب، قلم، مدارس اور مساجد کے تحفظ کے لیے جہاد ضروری ہے۔

204۔ علماء نے رات دن محنت کی ہے تو یہ چمن میں بہار نظر آرہی ہے۔

205۔ "مقرر" اس کو کہتے ہیں جو پختہ بات کرتا ہے۔

206۔ دینی طلباء کی سب سے بڑی ضرورت حوصلہ افزائی ہے۔

207۔ ہم نے بہت سارے لوگوں کو حوصلہ شکنی کی وجہ سے پیچھے کر دیا ہے۔

208۔ ہماری محدود عقل فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعت کو ناپ نہیں سکتی۔

209۔ مصیبت ایک عطیۂ خداوندی تاکہ انسان پوری زندگی کا مشاہدہ کر لے۔

210۔ کردار اور صحت مند تخیل میسر آجائے تو اس گناہ اور دکھ بھری دنیا کی ایسی تعمیرِ نو ممکن ہے کہ یہ ایک حقیقی جنت بن جائے۔

211۔ ضبطِ نفس افراد میں ہو تو خاندانوں تعمیر ہوتی ہے، قوموں میں ہو تو سلطنتیں قائم ہوتی ہیں۔

212۔ میں اپنے روز و شب اور ماہ و سال کی قدر و قیمت ان تجربات کے لحاظ سے جانچتا ہوں جو وہ مجھے بخشتے ہیں اور بعض اوقات میں یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہوں کہ ایک آنِ واحد پورے ایک سال سے گراں قدر رہے۔

213۔ زندگی میں کامیابی کا انحصار عزم پر ہے نہ کہ عقل پر۔

214۔ اپنی حدود کو پہچانیں اور اپنی صلاحیتوں کو پرکھیے، پھر زندگی میں آپ کی کامیابی یقینی ہے۔

215۔ خوشا وہ دل جو عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نشیمن ہو۔

216۔ شعر سننے اور سنانے کی چیز نہیں، تنہائی میں بیٹھ کر پڑھنے کی چیز ہے۔

217۔ وہ حسن جس پر استغنا کا غازہ نہ ہو بد صورتی سے بھی بدتر ہے۔

218۔ قومیں فکر سے محروم ہو کر تباہ ہو جاتی ہے۔

219۔ اگر زندگی کا اختتام موت ہے تو شہادت اس کا بہترین انتخاب ہے۔

220۔ زبان کو بند رکھنے، گھر میں ٹھہرنے اور گناہوں پر نادم ہونے میں نجات ہے۔

221۔ بوڑھے کا مشورہ جوان کی طاقتِ بازو سے زیادہ مضبوط ہے۔

222۔ چھوٹے ذہن میں ہمیشہ خواہش اور بڑے ذہن میں ہمیشہ مقصد ہوتا ہے۔

223۔ اپنی غلطیوں کا احساس کامیابی کی کنجی ہے۔

224۔ اخلاص کے ساتھ کی گئی چھوٹی نیکی بھی ذریعۂ نجات بن جاتی ہے۔

225۔ ریاکاری ہر عمل کو ضائع کر دیتی ہے۔

226۔ اہلِ علم کو عوامی جھگڑوں میں فیصل نہیں بننا چاہیے۔

227۔ بعض لوگ دوسروں کے کمالات دیکھ کر اپنے نقائص جان لیتے ہیں۔

228۔ تواضع یہ ہے کہ اس قدر مٹا ہوا ہو کہ اپنے حقیقی مٹنے کی بھی خبر نہ ہو۔

229۔ دینی مجالس میں شرکت کی غرض اپنی اصلاح ہونی چاہیے۔

230۔ تین چیزیں بھائی کو بھائی کا دشمن بنا دیتی ہیں: زن، زر اور زمین۔

231۔ خاموش رہو یا ایسی بات کہوں جو خاموشی سے بہتر ہو۔

232۔ ہر شے کا ایک راستہ ہے جنت کا راستہ علمِ نافع ہے۔

233۔ جس آدمی کے پاس کتاب ہے وہ اکیلا نہیں۔

234۔ وہ نابینا نہیں جس کے ہاتھ میں کسی بینا کا دامن ہو۔

235۔ ہر وقت اس بات کی فکر رہنی چاہیے کہ میرا تعلق اللہ سے کیسا ہے؟

236۔ پریشانی کا حل.... اللہ کے حاکم اور حکیم ہونے کا مراقبہ۔

237۔ رشتے اعتبار سے ہی استوار ہوتے ہیں۔

238۔ اخلاقی قوت سے کائنات کو فتح کیا جا سکتا ہے۔

239۔ بیمار روح کا علاج اللہ والوں کی صحبت ہے۔

240۔ دینی مسائل میں تدبر سے اسلام کے محاسن آشکار ہوتے ہیں۔

241۔ موتی کیچڑ میں گر جائے تب بھی موتی ہے، گرد آسمان پر چڑھ جائے تب بھی بے قیمت ہے۔

242۔ مثالی بیوی وہ ہے جسے دیکھ کر شوہر کو خوشی و مسرت حاصل ہو۔

243۔ دوسروں کی شکایت کرنا اپنی نااہلی کا اعتراف کرنا ہے۔

244۔ جو شخص اپنے اوپر ظلم کرنے والے پر بد دعا کرتا ہے وہ ایک لحاظ سے اپنا انتقام و بدلہ لے چکا ہے۔

245۔ دنیا کیا ہے؟ ہر وہ کام جس سے آخرت مقصود نہ ہو۔

246۔ برکت کی تشریح یہ ہے کہ آمدن اپنی ہی ذات پر خرچ ہو نہ ڈاکٹر، وکیل پر۔

247۔ چھوٹے گناہ کو بار بار کرنا بڑا گناہ بن جاتا ہے۔

248۔ بکثرت مسواک کا استعمال حسنِ خاتمہ کے لیے مجرب ہے۔

249۔ زندگی کی مثال سائیکل چلانے کی سی ہے توازن قائم رکھنے کے لیے آپ کو چلتے رہنا پڑتا ہے۔

250۔ خاموشی بے معنی الفاظ سے بہتر ہے۔

251۔ جب آپ یہ سوچیں کہ ہار کی صورت میں کیا کریں گے تو آپ شکست کھا چکے ہیں۔

252۔ پرانا تجربہ نئی تعمیر کی بنیاد بنتا ہے۔

253۔ محبت دور کے لوگوں کو قریب اور عداوت قریب کے لوگوں کو دور کر دیتی ہے۔

254۔ برے وقت میں کچھ لوگ خود ٹوٹ جاتے ہیں اور کچھ لوگ ریکارڈ توڑ دیتے ہیں۔

255۔ جو آپ کو نیچا دِکھانا چاہتا ہے وہ تسلیم کرتا ہے کہ آپ اس سے اونچے ہیں۔

256۔ زندگی کی راہوں میں اکثر ایسا ہوتا ہے فیصلہ جو مشکل ہے وہی بہتر ہوتا ہے۔

257۔ یہ کہہ کر دل نے میرے حوصلے بڑھائے ہیں، غموں کی دھوپ کے آگے خوشی کے سائے ہیں۔

258۔ اپنی ہستی سے زیادہ اپنا نام نہ پھیلاؤ ورنہ پریشان ہوجاؤ گے۔

259۔ صرف ایک ہی شخص آپ کی زندگی کو بدل سکتا ہے اور وہ آپ خود ہیں۔

260۔ اچھے دوست کے ساتھ دھوکہ کرنا ایسا ہی ہے جیسے آپ نے ہیرا پھینک کر زمین سے پتھر اٹھالیا ہو۔

261۔ جو دکھ دے اسے چھوڑ دو لیکن جس کو چھوڑ و اسے دکھ نہ دو۔

262۔ آج لوگ نیکی کرتے ہوئے شرماتے ہیں اور گناہ کرتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں۔

263۔ کسی سے اتنی نفرت نہ کرو کہ ملنا پڑے تو مِل نہ سکو اور کسی سے اتنی محبت نہ کرو کہ کبھی تنہا جینا پڑے تو جی نہ سکو۔

264۔ دوسروں کی چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنے سے بڑی بڑی محبت جنم لیتی ہے۔

265۔ ٹھوکر وہی کھاتا ہے جو راستے کے پتھر نہیں ہٹاتا۔

266۔ دو دفعہ پوچھنا غلط سمجھنے سے بہتر ہے۔

267۔ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں: اول: سلام کرنا، دوئم: دوسروں کے لیے مجلس میں جگہ خالی کرنا، سوم: مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

268۔ متکبر کی پہچان یہ ہے کہ غصہ ضبط نہ کر سکے۔

269۔ شکستہ قبروں میں غور کرو کہ کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔

270۔ علم دل کے لیے باعثِ زندگی ہے۔

271۔ خالی تمنا حماقت کا جنگل ہے جس میں احمق مارا مارا پھرتا ہے۔

272۔ صندل اس کلہاڑے کا بھی منہ خوشبودار کر دیتا ہے جو اسے کاٹتا ہے۔

273۔ جس کام میں خود غرضی آجائے اس کام سے برکت اُٹھ جاتی ہے۔

274۔ خواہشات کی یلغار انسان کو کمزور کر دیتی ہے۔

275۔ دانش مند بیوی نعمتِ خداوندی ہے۔

276۔ جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کرو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں بھی جاہل بنا دیں۔

277۔ تبلیغِ دین کی نیت سے انگریزی پڑھیں لیکن انگریز نہ بنیں۔

278۔ رمضان کے بعد یہ دعا کرنی چاہیے کہ یا اللہ برکاتِ رمضان ہم سے ضائع نہ

ہوں۔

279۔ اگر عافیت چاہتے ہو تو کسی اللہ والے کا دامن تھام لو۔

280۔ بظاہر کچھ سامانِ راحت نہ ہو لیکن دل میں سکون ہو یہ برکت ہے۔

281۔ جب کلام کم ہو جائے تو آدمی اکثر صحیح بات کہتا ہے۔

282۔ پرانے گناہوں کو نئی نیکیوں سے مٹاؤ۔

283۔ حقیر سے حقیر پیشہ اختیار کرنا ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

284۔ رضائے حق کے خواہش مند مخلوق کی اذیت پر صبر کر۔

285۔ ایسے فائدے سے درگزر کرو جو دوسروں کے لیے نقصان کا باعث ہو۔

286۔ متکبر شخص معرفتِ حق کی بو بھی نہیں سونگھ سکتا۔

287۔ نصیحت کی بات دیوار پر بھی لکھی ہو تب بھی قبول کر لو۔

288۔ مصیبتوں کو چاہنے سے اللہ عزوجل کا قرب حاصل ہو گا۔

289۔ حسنِ خاتمہ کے معنی یہ ہیں کہ مرتے وقت اللہ عزوجل سے اچھا گمان ہو۔

290۔ اللہ والوں سے بدگمانی برے خاتمے کے اسباب میں سے ایک سبب ہے۔

291۔ علماء ربانیین قوم کے لیے قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتے ہیں۔

292۔ زندگی بھر کے جتنے جائز کام ہیں اگر ان میں نیت درست ہو تو عبادت بن سکتے ہیں۔

293۔ جب کسی باوقار اور خاموش مومن کو دیکھو تو اس کے نزدیک جاؤ کہ وہ بے حکمت نہ ہو گا۔

294۔ اسلام کی تعلیمات ہی انسان کو حقیقی انسان بناتی ہیں۔

295۔ عافیت سے بڑھ کر اللہ عزوجل سے مانگی جانے والی کوئی چیز نہیں۔

296۔ شریعت میں نکاح کرنا بہت آسان کام ہے۔

297۔ روئے زمین پر مقدس جگہیں مسجدیں ہیں۔

298۔ ہم اپنی تابناک اسلامی تاریخ سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

299۔ اللہ والوں کے قابلِ رشک احوال پڑھنے سے عمل کی قوت بڑھتی ہے۔

300۔ انسان کی ہمت و قوت بھی عجیب ہے اور اس کی بے بسی بھی حیران کن ہے۔

301۔ جو آدمی بے ادب ہوتا ہے اس میں بہت سے عیب موجود ہوتے ہیں۔

302۔ زبان کی حفاظت دولت کی حفاظت سے زیادہ مشکل ہے۔

303۔ حاسد ہمیشہ غمگین رہتا ہے۔

304۔ اسلاف سے بیزاری ہزار گمراہیوں کا پیش خیمہ ہے۔

305۔ نظریاتی سرحدیں پامال ہو جائیں تو جغرافیائی سرحدیں بے حیثیت رہ جاتی ہیں۔

306۔ اصل کمال علم اور عمل دونوں کو جمع کرنا ہے اعتدال کی دولت کسی اللہ والے کی جوتیوں میں بیٹھنے سے حاصل ہوتی ہے۔

307۔ علم کتابوں سے عمل ذوق و شوق اللہ والوں کی صحبت سے ملتا ہے۔

308۔ گناہوں پر مطلع ہونا علم دین پر موقوف ہے۔

309۔ ہمت ہارنا ناکامی کی طرف پہلا قدم ہے۔

310۔ نااہل سے محبت کا نتیجہ ذلت و رسوائی اور غم کی صورت میں ملتا ہے۔

311۔ سب سے بڑی غلطی اپنی غلطیوں سے بے خبری ہے۔

312۔ نرم لہجے کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے۔

313۔ دولت کوشش کے بغیر حاصل ہو سکتی ہے لیکن علم بغیر کوشش کے حاصل نہیں ہوتا۔

314۔ حسنِ سوال آدھا علم ہے۔

315۔ انسان کی حقیقت۔۔۔۔ سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں۔

316۔ عمل کو عیوب سے بچانا اخلاص ہے۔

317۔ نعمت کی ناقدری اس سے محرومی کا سبب بنتی ہے۔

318۔ جو شخص خواہ مخواہ اپنے آپ کو محتاج بناتا ہے وہ محتاج ہی رہتا ہے۔

319۔ شہید کی موت قوم کی حیات ہے۔

320۔ قبر سے بڑھ کر ناصح کوئی نہیں۔

321۔ ہمیں یہ تو یاد رہتا ہے کہ غیبت کرنا حرام ہے، غیبت سننا بھی حرام ہے یہ ہم بھول جاتے ہیں۔

322۔ انسان کا ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے۔

323۔ دین پر عمل مشکل نہیں ہے بندہ اپنی لاعلمی یا سستی سے دین کو مشکل بنالیتا ہے یا سمجھ لیتا ہے۔

324۔ بزرگانِ دین کی باتیں وہ کلیہ (قواعد) ہیں جس سے بہت سے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔

325۔ لوگوں کے حسنِ ظن پر پورا اترنے کی کوشش کرو۔

326۔ اہل علم کی مجلس میں بیٹھنے والا باعزت ہوتا ہے۔

327۔ راتوں کو اُٹھ کر رونے والے سارا دن ہنسی خوشی گزارتے ہیں۔

328۔ ایک عورت کی دینی تربیت ایک خاندان کی اصلاح کے مترادف ہے۔

329۔ اہلِ درد کی باتیں سننے، پڑھنے سے درد کی دولت مِل جاتی ہے۔

330۔ اگر اپنا رعب قائم رکھنا چاہتے ہو تو چشم پوشی سے کام لو۔

331۔ بچوں کو ہر وقت نصیحت نہ کریں بلکہ حسبِ موقع نصیحت کریں۔

332۔ بچوں کو ایک وقت میں بہت ساری نصیحت نہ کریں۔

333۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے رویے پر غور کریں کیونکہ بچہ آپ کے غصے، خوشی اور مایوسی سے بہت زیادہ سیکھتا ہے۔

334۔ ایسی کتب کے مطالعے سے بچیں جن سے مایوسی اور بزدلی پیدا ہو۔

335۔ حقیقی دعا وہ ہے جو جسم کے انگ انگ سے نکلے۔

336۔ وقتِ سحر مومن کی آنکھ سے نکلنے والے آنسو قدر و قیمت میں ہیرے موتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

337۔ لوگوں سے حسنِ اخلاق میں بڑھ جانے کی کوشش کرتے رہو۔

338۔ اچھے لوگوں کی تلاش جاری رکھو۔

339۔ جاہل احمق اور بد کردار سے اچھے مشورے کی توقع مت رکھو۔

340۔ جس شخص نے دنیا کی طرف نکاح کا پیغام بھیجا وہ اس سے اپنے مہر میں پورا دین مانگے گی۔

341۔ زندگی کا جائزہ اور اعمال کا محاسبہ دونوں بہت ضروری چیزیں ہیں۔

342۔ امراء کے تکبر کو توڑنے کے لیے استغناء سے بڑھ کر کوئی تلوار نہیں۔

343۔ جب تک انسان بات نہ کرے اس کے عیب اور خوبیاں چھپی رہتی ہیں۔

344۔ یہ خیال نہ کر کہ ہر ایک جنگل خالی ہے ممکن ہے کہ شیر سویا پڑا ہو۔

345۔ چشمے کے ناکے کو شروع میں آسانی سے بند کیا جا سکتا ہے مگر جب پانی پھیل جائے تو پھر اسے ہاتھی کے لیے بھی عبور کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

346۔ بھیڑیے کا بچہ آخر کار بھیڑیا ہی بنتا ہے چاہے وہ آدمی کی معیت میں بڑا ہوا ہو۔

347۔ بُروں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہی ہے جیسا نیکوں کے ساتھ برائی کرنا۔

348۔ اے فلاں! زندگی کو غنیمت جان اور اس آواز سے پہلے کہ فلاں نہیں رہا نیکی کر لے۔

349۔ عربی گھوڑا خواہ کمزور ہو گدھوں کے ایک لشکر سے بہتر ہے۔

350۔ اگر عقیدت مند غلام کو نہ نوازا جائے تو وہ بھی بھاگ جاتا ہے، نرمی کر! نرمی! تاکہ غیر بھی غلام بن جائیں۔

351۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بلی جب تنگ آجاتی ہے تو پنجہ مار کر شیر کی آنکھ نکال لیتی ہے؟

352۔ دوست وہ ہے جو دوست کا ہاتھ اس کی پریشاں حالی سے اور تنگی کے زمانے میں پکڑتا ہے۔

353۔ کوئی ایسا نہیں ہے جو مجھ سے تیر چلانا سیکھے اور آخر کار مجھے ہی تیر کا نشانہ بنا دے۔

354۔ اگر روزی کا انحصار عقل مندی پر ہوتا تو بے وقوفوں سے بڑھ کر کوئی تنگ دست نہ ہوتا جب کہ (خدا) بے وقوفوں کو اس طرح روزی پہنچاتا ہے کہ دانا لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔

355۔ جو شخص تیرے سامنے دوسروں کے عیب بیان کرتا ہے وہ یقیناً تیرے عیب بھی دوسروں کے سامنے ظاہر کرے گا۔

356۔ سیاہ دل کو وعظ کرنے کا کیا فائدہ؟ پتھر میں لوہے کی کیل بھی نہیں گھس سکتی۔

357۔ تم اگر نیک ہو اور لوگ تجھے کو برا کہیں! یہ اس سے اچھا ہے کہ تم برے ہو اور لوگ تجھے نیک نیک جانیں۔

358۔ اگر تو اپنے آپ کو ملامت کرے گا تو کوئی اور تیری ملامت نہیں سنے گا۔

359۔ نیک مرد کے گھر بُری عورت کا ہونا اس کے لیے دنیا میں دوزخ کا عذاب جھیلنے

کے مترادف ہے۔

360۔ اے بھائی! چونکہ ہمارا انجام خاک ہے، اس لیے مٹی ہونے سے پہلے انکساری اختیار کر۔

361۔ کھانا پینا زندہ رہنے اور خدا کا ذکر کرنے کے لیے ہے مگر تیرا اتفاق ہے کہ زندگی محض کھانے پینے کے لیے ہے۔

362۔ نہ اس قدر کھا کہ (کھایا پیا) منہ سے نکلنے لگے اور نہ اس قدر کم کھا کہ کمزوری کے مارے جان نکلنے لگے۔

363۔ بھوک اور مسکینی میں دن گزارنا کسی کمینے کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے بہتر ہے۔

364۔ جو کوئی اپنی کمائی سے روٹی کھاتا ہے! اسے حاتم طائی کا احسان نہیں اٹھانا پڑتا۔

365۔ اگر مسکین بلی کو پر مل جاتے تو وہ چڑیوں کا بیج دنیا اسے ختم کر دیتی۔

366۔ اگر گدھے کے سر پر گائے کی طرح دو سینگ ہوتے تو وہ کسی کو اپنے پاس بھٹکنے تک نہ دیتا۔

367۔ مسافر جس کا زاد راہ ختم ہو چکا ہو اور جو تھک کر چُور ہو گیا ہو اُس کے بند کمر بند میں خواہ سونا ہو! خواہ کوڑیاں (سب ایک برابر ہیں)۔

368۔ شکاری کو ہمیشہ شکار ملنا ضروری ہی نہیں! ممکن ہے کہ کسی روز اسے شیر ہلاک کر دے۔

369۔ اپنے تفکرات کا ذکر دشمن کے سامنے نہ کر، کیوں کہ اس کا دل اندر سے خوش ہو گا مگر زبان سے لاحول پڑھے گا۔

370۔ دو عقل مند آپس میں لڑا نہیں کرتے، نہ دانا بے وقوف کے ساتھ لڑتا ہے اگر بیوقوف غصے میں آکر کوئی سخت کلمہ کہہ دے تو عقل مند نرمی سے اس کے دل کو پسیجتا ہے اور اگر دونوں طرف بیوقوف ہوں تو زنجیر بھی توڑ ڈالتے ہے۔ کسی کو ایک بدخو نے گالی دی اس نے تحمل سے کام لیا اور کہا کہ اے نیک بخت! تو نے مجھے جو کچھ کہا ہے؟ میں اس سے بہت زیادہ برا ہوں کیونکہ میں اپنے عیب تجھ سے بھی زیادہ اچھی طرح جانتا ہوں۔

371۔ وہ بے وقوف جو روز روشن میں کافوری شمع جلاتا ہے عنقریب ایسا ہو گا کہ ایک رات کو اس کے چراغ میں تیل تک بھی میسر نہ ہو گا۔
(مفہوم: فضول خرچ بہت جلد بھوکا مرنے لگتا ہے)۔

372۔ جہاں کہیں میٹھے پانی کا چشمہ ہو وہاں انسان، پرندے اور چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں۔

373۔ عقل مند بیوقوف سے بھاگتا ہے اور بیوقوف عقل مند سے۔

374۔ ہر ایک بات پر بحث کرنا اچھا نہیں ہوتا اور بزرگوں کی غلطی پکڑنا غلطی ہوتی ہے۔

375۔ اس جھوٹے کا دعوائے عشق مت سن! جو تنگ دستی کے وقت دوستی بھول جائے۔

376۔ اپنے سے کسی اچھے کی تلاش کر اور غنیمت جان! کیوں کہ تو اپنے جیسے کے ساتھ عمر ضائع کرے گا۔

377۔ کسانوں کے عقل مند لڑکے بادشاہوں کے وزیر ہو جایا کرتے ہیں مگر وزیروں کے ناقص العقل بیٹوں کو بعض اوقات بھیک مانگنے کے لیے کسانوں کے ہاں جانا پڑتا ہے۔

378۔ ایک بادشاہ نے لڑکے کو اسکول بٹھایا اس کی بغل میں ایک چاندی کی تختی دی اس تختی پر سونے کے حروف میں لکھا تھا استاد کی سختی باپ کی محبت سے کہیں اچھی ہوتی ہے۔

379۔ جب آمدنی نہ ہو تو خرچہ تھوڑا تھوڑا کرنا چاہیے کیونکہ ملاح گایا کہتے ہیں کہ اگر پہاڑوں پر بارش نہ ہو تو دریا دریائے دجلہ بھی ایک سال میں خشک ہو جائے۔

380۔ جو اپنوں کے ساتھ وفا نہیں کرتا عقلمندوں کے نزدیک دوستی کے قابل نہیں۔

381۔ دولتِ دنیا کو حاصل کر لینا کوئی بڑی بات نہیں اگر تجھ سے ہو سکتا ہے تو کسی کا دل قابو میں لا۔

382۔ آج جب کے تو مارنے پر قاتل ہے مار ڈال کیوں کہ آگ جب بلند ہو جایا کرتی ہے تو ایک جہاں جلا دیا کرتی ہے، ایسے دشمن کو جو تیر میں پرویا جا سکتا ہے، مت چھوڑ کے وہ حملہ کی تیاریاں کر لے گا۔

383۔ دوستوں سے بات چیت میں آہستگی کیا کر! کہیں کم بخت دشمن ہی نہ سنتا ہو۔ دیوار پیچھے تو جو کچھ کہے، ہوشیار ہو کر کہہ! کہی کوئی اس کے ساتھ ہی نہ لگا ہو۔

384۔ اے عقلمند! ایسے دوست سے ہاتھ دھو لے جو تیرے دشمنوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے۔

385۔ سختی اور نرمی دونوں ساتھ ساتھ اچھی ہوتی ہے، فصد کرنے والے کی طرح کہ وہ چیرا بھی دیتا ہے اور مرہم بھی لگاتا ہے۔

386۔ کسی جوان نے اپنے باپ سے کہا: اے عقلمند! مجھے ایک پختہ نصیحت کیجئے، اُس نے کہا: کہ اس قدر نرمی نہ کر کہ تیز دانتوں والے بھیڑیے دلیر ہو جائیں۔

387۔ خبردار! کسی بھانڈ سے اپنی تعریف نہ سننا، وہ کنگال تجھ سے نفع کا امیدوار ہے! اگر کسی تو کسی دن اس کی حاجت پوری نہ کر سکا تو تجھ میں وہ دو سو عیب نکال لے گا۔

388۔ پیٹوں آدمی کو دو راتیں نیند نہیں آتی: ایک رات پیٹ سخت ہونے کی وجہ سے اور دوسری فاقہ کشی کی وجہ سے۔

389۔ تیز دانت والے شیر پر رحم، بکریوں پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔

390۔ ہاتھ میں پتھر ہو اور سانپ پتھر پر بیٹھا ہوا، اس وقت سوچ بچار میں پڑنا بے وقوفی ہوگی۔

391۔ زندہ کو بے جان کرنا بہت ہی آسان ہے، مرے ہوئے کو دوبارہ زندہ نہیں کیا جاسکتا، تیر انداز کو عقلمند ہونا ضروری ہے کیونکہ جب ایک دفعہ تیر کمان سے نکل جاتا ہے پھر واپس نہیں آسکتا۔

392۔ تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے، دانہ دانہ جمع ہو کر غلہ کا ڈھیر ہو جاتا ہے۔

393۔ صحت کی امید از روئے عقل اس وقت ہو سکتی ہے کہ تو کسی طبیعت شناس کو نبض دکھائے، جو کچھ تو نہیں جانتا پوچھ لے! کیونکہ پوچھنے سے ذلت عزت اور دانائی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

394۔ میں نے داناؤں سے ایک نصیحت پوچھی انہوں نے کہا کہ بیوقوفوں سے کوئی تعلق نہ رکھ اگر تو دنیا میں سب سے زیادہ عقلمند بھی ہو گا تو بھی گدھے کی مانند ہو جائے گا اور اگر پہلے ہی نادان ہے تو اور زیادہ احمق ہو جائے گا۔

395۔ جو شخص تیرے ساتھ مہربانی کرے تو اس کے پاؤں کی خاک بن جا اور اگر دشمنی کرے تو اس کی آنکھ میں خاک ڈال، اکھڑ مزاج کے ساتھ نرمی اور مہربانی سے پیش نہ آ! کیونکہ زنگ خوردہ اشیاء صرف ریتی ہی سے صاف ہوا کرتی ہے۔

396۔ جس کی کسی کو سچ بولنے کی عادت ہو اگر اس سے کبھی جھوٹ بھی بولا جائے تو

لوگ اس سے درگزر کرتے ہیں اور اگر وہ جھوٹا مشہور ہو جائے پھر اگر سچ بھی کہے تو لوگ اس پر اعتبار نہیں کرتے۔

397۔ اگر کتے کو سو بار بھی پتھر سے مارے تو اس کو وہ لقمہ فراموش نہیں ہوتا، اگر کمینے کو تو عمر بھر بھی نواز تا رہے تو وہ چھوٹی سی چھوٹی بات پر بھی تجھ سے بگڑ جائے گا۔

398۔ پرندہ جب کسی دوسرے پرندے کو جال میں پھنسا دیکھتا ہے تو پھر دانے کی طرف نہیں جاتے۔

399۔ اپنا پھٹا پرانا چیتھڑا پہننا مانگی ہوئی پوشاک سے ہزار درجہ بہتر ہے۔

400۔ خوشبودار مٹی میں ڈلی ایک دن حمام میں میرے ہاتھ لگی، میں نے اس سے پوچھا: کہ تو مشک ہے؟ یا عنبر کیونکہ میں تیری دلکش خوشبو کو پر مست ہو رہا ہوں، اس نے کہا: ساتھی کی خوبیوں نے مجھ پر اثر کیا وگرنہ میں وہی خاک ہوں جو ہوں۔

401۔ دو باتیں کم عقلی کا ثبوت ہیں: بات کرنے کے وقت خاموش رہنا اور خاموشی کے وقت باتیں کرنا۔

402۔ فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے۔

403۔ زہریلے سانپ کو مارنا مگر اس کے بچے کی حفاظت کرنا داناؤں کا کام نہیں ہے۔

404۔ دشمن کو حقیر اور کمزور شمار نہیں کرنا چاہیے۔

405۔ سکھ کی قدر وہ جانتا ہے جو دکھ میں گرفتار ہوتا ہے۔

406۔ سوئے ہوئے کو سویا ہوا بیدار نہیں کر سکتا۔

407۔ جو تجھ سے وابستہ نہیں تو اس سے وابستہ نہ ہو۔

408۔ جو شخص کسی چھوٹے دشمن کو حقیر جانے وہ ویسا ہی ہے جو تھوڑی سی آگ کو فضول سمجھتا ہو۔

409۔ نہ تو اس قدر سختی کر! کہ لوگ تجھ سے تنگ آجائیں اور نہ اس قدر نرمی کر کہ دلیر ہو کر تجھ پر ہی حملہ کر دیں۔

410۔ حریص کو تمام دنیا حاصل ہو جائے تو بھی وہ بھوکا اور قناعت پسند ایک روٹی سے بھی سیر ہو جاتا ہے۔

411۔ کمزور دشمن جو اطاعت قبول کر لے اور دوست بن جائے اس کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا کہ وہ ایک زبردست دشمن بننا چاہتا ہے۔

412۔ جو شخص علم پڑھے مگر عمل نہ کرے اس کی مثال یوں ہے کہ ہل جوتے مگر بیج نہ ڈالے۔

413۔ اگر تمام راتیں شبِ قدر ہوا کرتیں تو شبِ قدر کی کوئی قدر و منزلت نہ ہوتی۔

414۔ یہ ضروری نہیں کہ جو کوئی خوبصورت ہو نیک سیرت بھی ہو کام کی چیز اندر ہوتی

ہے باہر نہیں۔

415۔ پہلے شیر سے نبرد آزما ہونا اور پھر تلوار کو پکڑنا داناؤں کا کام نہیں۔

416۔ وہ کمزور انسان جو خود سے طاقتور کے ساتھ زور آزمائی کرنا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو تباہ کرنے میں دشمن کی مدد کرتا ہے۔

417۔ اگر پیٹ کے تقاضے نہ ہوتے تو کوئی پرندہ شکاری کے جال میں نہ پھنستا بلکہ شکاری جال ہی نہ ڈالتا۔

418۔ وہ دانا جو بے وقوفوں سے جھگڑتا ہے اسے عزت کی توقع نہیں رکھنا چاہیے۔

419۔ اگر کوئی جاہل بد زبانی سے کسی دانا پر غالب آجائے تو یہ کوئی عجیب بات نہیں کیونکہ پتھر ہمیشہ موتی کو توڑ دیا کرتا ہے۔

420۔ اصل خوشبو وہ ہے جو خود پہ خود آئے نہ وہ جس کی تعریف عطار (خوشبو بیچنے والا) کرے۔

421۔ جو بات تجھے آخر معلوم ہو ہی جائے گی اس کے پوچھنے میں جلدی مت کر! کیوں کہ یہ بات انسانی وقار کو کھو دیتی ہے۔

422۔ جو چیز ہمیشہ نہیں وہ دل لگانے کے قابل نہیں۔

423۔ آہستہ آہستہ چلنا اور منزل مقصود پر جا بیٹھنا دوڑنے اور راستہ ہی میں رہ جانے

سے کئی بہتر ہے۔

424۔ ہنر مند انسان جہاں جائے قدر و منزلت پاتا ہے اور اونچی جگہ بیٹھتا ہے اور بے ہنر بچا ہوا کھاتا ہے اور غربت میں دن گزارتا ہے۔

425۔ ہر وہ لڑکا جو استاد کی سختی نہیں جھیلتا اسے زمانے کی سختیاں جھیلنا پڑتی ہیں۔

426۔ جب تک تو یہ نہ سمجھیں کہ جو کچھ تو کہنا چاہتا ہے وہ بالکل درست ہے تب تک مت بول! نیز جس سوال کا جواب تو اچھا خیال نہیں کرتا وہ سوال ہی نہ پوچھ۔

427۔ جو شخص کسی ناتجربے کار کو بڑا کام سونپ دیتا ہے وہ عقل مندوں کے نزدیک مستحق ندامت ہوتا ہے۔

428۔ خالی پیٹ رہنے سے کیا طاقت حاصل ہوگی؟ خالی ہاتھ کیا سخاوت کرے گا؟ قیدی کیا سیر کرے گا؟ اور بھوکا کیا خیرات دے گا؟

429۔ جاہلوں کا طریقہ ہے کہ جب ان کی کوئی دلیل و حجت دشمن کے آگے نہیں چل سکتی تو جھگڑا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

430۔ اپنے تمام راز دوستوں سے نہ کہہ خواہ وہ مخلص دوست ہی کیوں نہ ہو، تجھے کیا معلوم کہ وہ کسی دن دشمن ہو جائے؟ اور جو ایذا تو دشمن کو پہنچانے پر قادر ہے نہ پہنچا سکے اور شاید کسی وقت وہ تیرا دوست ہو جائے۔

431۔ دو دشمنوں کے درمیان بات چیت اس طرح کر! کہ اگر وہ کبھی دوست بھی بن

جائیں تو تجھے شرم سار نہ ہونا پڑے۔

432۔ جو شخص دشمنوں کے ساتھ صلح کرتا ہے اسے دوستوں کو آزار پہنچانے کا خیال ہے۔

433۔ دشمن جب ہر حیلے بہانے سے عاجز آجاتا ہے تو دوستی کا سلسلہ چلاتا ہے کیونکہ دوست بن کر جو کام کیے جاسکتے ہیں کوئی دشمن نہیں کر سکتا۔

434۔ ہر شخص کو اپنی عقل سب سے بڑی اور اپنا بیٹا سب سے زیادہ خوب صورت دکھائی دیتا ہے۔

435۔ جو شے جلد میسر ہو جائے دیر تک قائم نہیں رہتی۔

436۔ نادان کے لیے خاموشی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے اور اگر وہ مصلحت جانتا ہوتا تو نادان نہ کہلاتا یا تو انسانوں کی طرح ہوش سے بات کر! یا مویشیوں کی طرح خاموش بیٹھا رہ!

437۔ جو شخص اپنے سے زیادہ دانا کے ساتھ اس واسطے بحث و مباحثہ کرتا ہے کہ لوگ اس کو دانا کہیں اسے اکثر بیوقوف کہا جاتا ہے۔

438۔ اگر تمام پتھر لعل بدخشاں کی مانند ہوتے تو پتھر اور لعل کی ایک قیمت ہوتی۔

439۔ جو شخص نصیحت نہیں سنتا وہ ملامت سننے کا ارادہ رکھتا ہے۔

440۔ دانا عطار کی ڈبیہ کی طرح خاموش مگر صاحبِ ہنر ہوتا ہے بے وقوف نقارۂ جنگ کی طرح بہت بلند آواز مگر اندر سے بالکل خالی ہوتا ہے۔

441۔ جو کمزوروں پر رحم نہیں کرتا وہ زبردستوں کے ظلموں کا شکار ہوتا ہے۔

442۔ پوری بدکار عورت اور معزول تھانے دار گناہوں سے اور آزادی سے توبہ نہ کریں تو کیا کریں؟

443۔ لوگوں نے لقمان سے پوچھا: تو نے دانائی کہاں سے سیکھی؟ کہنے لگا: بے ادبوں سے ان کا جو عمل میرے خیال میں ناپسند ٹھہرا اس سے احتراز کیا۔

444۔ (جو بات تیرے خیال میں دل آزاری کا موجب ہوگی تو اسے نہ کہہ! تاکہ کوئی اور کہے) اے بلبل! تو بہار کی خوش خبری لا اور بری خبر بدبخت الو کے واسطے چھوڑ دے۔

445۔ تمہارے اندر ایک آواز ہے، بے لفظ۔۔۔ اسے سنو!

446۔ میرا یقین واثق بن چکا ہے کہ اپنا پیغام پہنچانا میرے اندر کی آواز ہے۔

447۔ اپنی تلاش کا سفر، زندگی کا سب سے بڑا ایڈونچر ہے۔

448۔ جس شخص کی زندگی میں خود شناسی کا ایڈونچر نہیں، اس کی زندگی میں کوئی مزہ نہیں۔

449۔ بعض لوگ ریٹائرمنٹ کے بعد کچھ نہ کریں تو انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا، بعض لوگ کچھ نہ کریں تو پاگل ہوجائیں اور اپنا سر دیوار سے دے ماریں۔

450۔ ریٹائرمنٹ زندگی کا اختتام نہیں، جیسا کہ اکثر سمجھتے ہیں، یہ زندگی کا ایک مرحلہ ہے اسے کشادہ دلی سے قبول کیجیے۔

451۔ بہ نسبت کسی دوسرے کی تلاش کے آدمی جب اپنی تلاش کرلیتا ہے تو وہ کہیں زیادہ پالیتا ہے۔

452۔ اپنی تلاش آدمی کو اپنے اندر کے خزانے کھوجنے کے قابل کرتی ہے اور جب اندر کے خزانے مِل جائیں تو دنیا کے خزانے ہیچ ہوجاتے ہیں۔

453۔ آدمی لاشعوری طور پر جس شے کا متلاشی ہوتا ہے، وہی شے اسے شعوری دنیا میں دکھائی دیتی ہے۔

454۔ ہر شخص دوسروں کو بدلنا چاہتا ہے، خود کو کوئی بدلنا نہیں چاہتا۔

455۔ کامیابی اور خوشی کا حصول اپنی تبدیلی سے شروع ہوتا ہے۔

456۔ میرا ماننا ہے کہ جس آدمی نے واقعی خود کو تلاش کرلیا وہ آرام سے بیٹھ نہیں سکتا۔

457۔ وہ کام کرو جن سے تم ڈرتے ہو، خوف کی موت یقینی ہے۔

458۔ خود شناسی کے راستے میں سب سے پہلی رکاوٹ اکثر اندر کا خوف بنتا ہے،

لیکن یقین جانیے بڑے سے بڑا خوف ایک قدم کی مار ہے۔

459۔ یہ دنیا اس وقت تک نامکمل ہے جب تک ہم اسے دریافت نہ کرلیں جو ہمیں متحرک کرتا ہے یعنی ہمارا جنون، کوئی دوسرا ہمارے اندر کی آواز نہیں سن سکتا ہمیں خود یہ آواز سننی ہوگی اور اس پر عمل کرنا ہوگا۔

460۔ دن کے کچھ لمحات خاموشی میں ضرور گزاریے تاکہ آپ اپنے اندر کی مہین آواز سننے کے قابل ہوسکیں۔

461۔ خوشی کا تعلق محض کام سے نہیں، اپنی پسند کے کام سے ہے، چنانچہ حقیقتاً خوش لوگ اس لیے خوش ہوتے ہیں کہ وہ اپنی پسند کے کام کا انتخاب کرتے ہیں۔

462۔ اگر آپ وہ کام کررہے ہیں جس کے لیے آپ بہت پُرجوش ہیں تو پھر آپ کو کو دھکا لگانا نہیں پڑے گا، آپ کا ویژن آپ کو کھینچے گا۔

463۔ کام شروع کرکے اسے درمیان میں چھوڑ دینا عام سی شکایت ہے، مستقل مزاجی انہی لوگوں میں پائی جاتی ہے جو غیر معمولی ویژن رکھتے ہیں، ویژن مقناطیسی قوت رکھتا ہے۔

464۔ تم جس کی تلاش میں ہو وہ تمہاری تلاش میں ہے۔

465۔ کیا آپ نے اپنی تلاش کا آغاز کردیا ہے؟ اگر آپ اس تلاش میں سرگرداں ہیں تو بہت جلد اپنے آپ کو پالیں گے۔

466۔ کوئی موٹیویشنل ویڈیو، لیکچر یا کتاب اس وقت تک بے فائدہ ہے جب تک آپ اپنی تلاش کے لیے خود قدم نہیں اٹھاتے۔

467۔ اپنی تلاش ہر دانائی کا آغاز ہے۔

468۔ اگر آپ اپنی تلاش کے سفر پر نکل چکے ہیں تو آپ دانا ہیں۔

469۔ جس کی زندگی میں ویژن نہیں اس کی زندگی میں امید نہیں۔

470۔ ویژن یا مقصد وہ سب سے بڑی قوت ہے جو آدمی کو بڑے سے بڑے حالات میں بھی قوت دیتا ہے۔

471۔ خود کو تبدیل کرو اس سے پہلے تمہیں مجبوراً تبدیلی لانا پڑے۔

472۔ جو آدمی اختیاری طور پر خود کو نہیں بدلتا اسے حالات سے مجبور ہو کر اپنی تبدیلی کا اضطراری انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

473۔ میں جتنا اپنے اندر جاتا ہوں اتنا یہ احساس بڑھتا جاتا ہے کہ میں ہی اپنا دشمن ہوں۔

474۔ خود آشنائی کا ہر مرحلہ کرب در کرب بڑھتا جاتا ہے کیونکہ ہر مرحلہ یہ آگاہی دیتا ہے کہ میں وہ نہیں کرتا جس کے لیے میں اس دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔

475۔ آپ کے پاس جو کچھ ہے آپ اس سے تو محروم ہو سکتے ہیں لیکن آپ جو کچھ ہیں

اس سے محروم نہیں ہو سکتے۔

476۔ بے قراری کسی فرد یا قوم کی ترقی کا پہلا قدم ہے۔

477۔ بے چینی خدا کی بڑی نعمت ہے جو فرد یا قوم اس بے چینی سے محروم ہو جائے وہ تبدیل ہو سکتی ہے اور نہ ترقی کر سکتی ہے۔

478۔ اپنی قربانی سے زیادہ بڑی ذمہ داری اپنی تلاش ہے۔

479۔ دانا آدمی اپنی تلاش کے لیے سفر کرتا ہے۔

480۔ اگر آپ اپنی جواں مردی سے دوسروں کو متاثر کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے اپنے اندر کا مرد تلاش کیجیے۔

481۔ زندگی کے حقائق تلخ ہیں اور انسان مزے کی زندگی گزارنا چاہتا ہے اس لیے اپنی تلاش کا سخت مرحلہ طے کرنے سے گریز کرتا ہے۔

482۔ جب آپ اپنے آپ سے محبت شروع کر دیتے ہیں اور اپنے وقت اور توانائی کو اہمیت دیتے ہیں تو چیزیں تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

483۔ پہلی محبت، اپنے آپ سے ہے جب آدمی اپنی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو اسے زندگی کے ایک ایک لمحے کی قدر ہو جاتی ہے۔

484۔ آپ اپنے دن کے چودہ سو چالیس منٹ میں سے کتنا وقت اپنے بارے میں غور

و فکر کرتے ہیں؟

485۔ اپنے آپ سے ایسے گفتگو کیجیے گویا آپ اپنے محبوب سے بات کر رہے ہیں۔

486۔ ہم ہر دم "ہم کلامی" میں مصروف رہتے ہیں، غور کیجیے کہ آپ کی ہم کلامی کی نوعیت کیا ہے...... محبوب کی یا رقیب کی؟

487۔ چاند کا سفر بھی کوئی طویل سفر نہیں، سب سے طویل سفر اپنے اندر کا سفر ہے۔

488۔ کتنے ہی لوگ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کو اس لیے استعمال کرنے سے قاصر رہتے ہیں کہ انہیں یہ یقین ہی نہیں ہوتا کہ وہ اتنے باصلاحیت ہیں۔

489۔ تم پرواز کے لیے پیدا کیے گئے ہو، تو پھر تمام عمر رینگتے کیوں رہتے ہو؟

490۔ اکثر انسان خدا کی ودیعت کردہ لامتناہی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کے بجائے انتہائی محدود دائرے میں زندگی بسر کرتے ہیں، آپ انہی میں سے تو نہیں؟

491۔ اگر آپ وہ کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہے تو آپ کامیاب ہو سکتے ہیں۔

492۔ دنیا کے کامیاب ترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے وہ کیا ہے جو انہیں پسند تھا۔

493۔ جب تک آدمی کے اندر ساحل چھوڑنے کی جرأت نہ ہو، وہ اس وقت تک نئے سمندر تلاش نہیں کر سکتا۔

494۔ زندگی میں کچھ نیا کرنے، کچھ زیادہ پانے کے لیے جرأت درکار ہوتی ہے، اگر یہ

جرأت آپ کے اندر نہیں تو نئے سمندروں کے محض خواب دیکھنے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔

495۔ آپ جب تک اپنے دل کی نہیں سنیں گے، آپ کو سکون نہیں ملے گا۔

496۔ بے مقصد زندگی، بغیر پتوار کی کشتی کی مانند ہے۔

497۔ کیا آپ کی زندگی کی کشتی کو مقصد کا پتوار میسر ہے یا پھر زندگی یوں ہی ہچکولے کھا رہی ہے؟

498۔ آپ اپنے یقین کو بدل کر اپنے خوابوں کو تقویت پہنچا سکتے ہیں، لہذا اپنے بارے میں مضبوط یقین پیدا کیجیے۔

499۔ آپ کی پریشانی کی سب سے بڑی وجہ یہ نہیں کہ آپ کا کوئی مقصد زندگی نہیں، بلکہ یہ ہے کہ آپ کا مقصد ہی غلط ہے۔

500۔ آپ کیوں زندہ ہیں؟ آپ صبح تا شام کس لیے دوڑ بھاگ کرتے ہیں؟ کیا آپ نے اپنے مقصد حیات کو کبھی ٹٹولا ہے؟

501۔ سالگرہ کا دن وہ نہیں جو ہر سال منایا جاتا ہے، اصل تاریخ پیدائش وہ ہے جس دن آپ کی نئی پیدائش ہوتی ہے۔

502۔ آپ کی نئی پیدائش کا دن وہ ہے جس دن آپ جان جاتے ہیں کہ آپ کیا ہیں،

کون ہیں۔ یہ دن خود شناسی کا دن ہے۔

503۔ میں ہر فرد کو یہ سکھا سکتا ہوں کہ وہ جو چاہتا ہے، کیسے حاصل کر سکتا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ لوگوں کو یہی پتا نہیں ہوتا کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔

504۔ کیا آپ کو پتا ہے کہ آپ اپنی زندگی میں کیا چاہتے ہیں؟ میرے خیال میں، نہیں۔ تو پھر، کب پتا کریں گے؟

505۔ اس دنیا میں تین چیزیں بہت سخت ہیں: فولاد، ہیرا اور اپنی تلاش۔

506۔ اپنی تلاش واقعی بہت مشکل کام ہے، جبھی تو برائے نام انسان اس مشقت کو برداشت کرتے ہیں۔

507۔ ہم حالات کو تبدیل نہیں کر سکتے، ہمیں خود کو تبدیل کرنے کے چیلنج کا سامنا ہے۔

508۔ جو آدمی خود کو تبدیل کرنے کا چیلنج قبول نہیں کر سکتا، وہ حالات کو قطعاً تبدیل نہیں کر سکتا۔

509۔ آپ وہی ہیں جو آپ سوچتے ہیں، آپ کے جذبات آپ کی سوچ کے غلام ہیں، اور آپ اپنے جذبات کے غلام ہیں۔

510۔ کچھ بھی حقیقت نہیں سب کچھ سراب ہے اور اس حقیقت کو تسلیم کرنا آپ کی

خود شناسی کے سفر کا آغاز ہے۔

511۔ ہر فرد کسی خاص کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے اور اس کام کی خواہش ہر فرد کے دل میں رکھ دی گئی ہے۔

512۔ ہم دوسروں کی خواہشیں پوری کرتے کرتے زندگی گزار دیتے ہیں، اور اپنی خواہشات کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔

513۔ اگر آپ اپنی زندگی کو سمجھنا اور کنٹرول کرنا چاہتے ہیں تو خود شناسی کے عمل سے گزرنا آپ پر لازم ہے۔

514۔ جو آدمی اپنی خوبیوں کا ادراک رکھتا ہے اور اپنی قابلیتوں پر اسے اعتماد ہے، وہی اس دنیا کو بہتر بنا سکتا ہے۔

515۔ اپنے آپ پر بھروسہ کیجیے اور اپنے تئیں وہ تخلیق کیجیے جس کی بنا پر آپ ساری زندگی خوش رہ سکیں۔

516۔ دوسروں کے سہارے زندہ رہنے والے کبھی کسی کا سہارا نہیں بن سکتے، یہ جاننا آپ کی ذمے داری ہے کہ آپ دوسروں کو کیسے سہارا دے سکتے ہیں۔

517۔ ٹیکنالوجی انسان کے فائدے کے لیے ہے، لیکن اگر زندگی کا مقصد واضح نہ ہو تو آدمی ٹیکنالوجی کے سیلاب میں بہہ جاتا ہے۔

518۔ دوسروں کے بارے میں جو چیزیں ہمیں پریشان کر دیتی ہیں، وہی چیزیں خود کو سمجھنے میں مددگار ہو سکتی ہیں۔

519۔ کامیابی یہ ہے کہ آپ خود کو پسند کریں، جو کرتے ہیں وہ پسند کرتے ہوں اور جیسے کرتے ہیں، اسے پسند کرتے ہو۔

520۔ ہمارا سب سے بڑا دشمن جس سے ہم اکثر لڑتے رہتے ہیں ہمارے ہی اندر موجود ہے۔

521۔آپ کے لیے آپ سے زیادہ اہم کوئی فرد نہیں ہے۔

522۔ دوسروں کو فتح کرنے کے لیے قوت کی ضرورت ہوتی ہے، خود کو فتح کرنے کے لیے مضبوطی درکار ہے۔

523۔ کمزور لوگ خود کو فتح نہیں کر سکتے، اس لیے اپنی تلاش چند بہادر ہی کر پاتے ہیں۔

524۔ آپ کی پریشانی کی سب سے بڑی وجہ یہ نہیں کہ آپ کا کوئی مقصد زندگی نہیں، بلکہ یہ ہے کہ آپ کا مقصد ہی غلط ہے۔

525۔ اپنے آپ پر اور اپنی صلاحیتوں پر بھرپور اعتماد کے ذریعے آپ زیادہ بڑے اہداف اور زیادہ بڑے منصوبے بنا سکتے ہیں اور وہ چیزیں حاصل کر سکتے ہیں جن کے آج تک آپ خواب ہی دیکھتے رہے ہیں۔

526۔ کیا آپ کو اپنی صلاحیتوں پر اعتماد ہے؟ نہیں... تو اپنی فطری صلاحیتیں دریافت کیجیے۔

527۔ خدا نے مجھے جیسا بنایا میں ویسا ہی ہوں، اور میں خود کو ایسا ہی تسلیم کرتا ہوں میں جو کچھ ہوں وہ ہوں مجھے خود پر فخر ہے۔

528۔ دوسروں جیسا بننے کی کوشش میں خود کو ضائع نہ کیجئے آپ کو اللہ نے جیسا بنایا ہے اسے صدق دل سے تسلیم کیجئے۔

529۔ اگر آپ خود کو پسند نہیں کرتے تو آپ کے لیے کسی دوسرے کے ساتھ چلنا بھی مشکل ہوگا۔

530۔ جو لوگ خود کو پسند نہیں کرتے وہ خدا کی تخلیق پر گویا کہ معترض ہوتے ہیں یاد رکھیے آپ جب تک اپنے نہیں بنیں گے دوسروں کے ساتھ بھی نہیں چل سکیں گے۔

531۔ اپنے اندر کی آواز کو دوسروں کی آوازوں تلے دبنے نہ دو!

532۔ خود پر بھروسہ کامیابی کا پہلا راز ہے۔

533۔ اپنے آپ پر بھروسہ وہی کر سکتے ہیں جو اپنے آپ کو جان چکے ہوتے ہیں کہ آپ یہ مرحلہ طے کر چکے ہیں؟

534۔ یاد رکھیے جس وقت آپ تنہا محسوس کرتے ہیں اس وقت آپ کو سب سے زیادہ اپنا ساتھ چاہیے ہوتا ہے۔

535۔ جو آدمی خود کو پالیتا ہے اسے تنہائی کبھی محسوس نہیں ہوتی ہر لمحہ اس کے ساتھ خود آپ موجود ہوتا ہے۔

536۔ سب سے بڑا حیرت کدہ خود انسان کے لیے اپنا آپ ہے.

537۔ کبھی اپنی گہرائی میں جاکر خود کو کھنگالیے آپ کو ایک حیرت انگیز دنیا دکھائی دے گی.

538۔ اس چکر کو چھوڑیے کہ کون آپ کو پسند کرتا ہے اور کون ناپسند، اگر آپ نے خود کو کھوج لیا تو اس سوال سے بے نیاز ہو جائیں گے۔

539۔ جو شخص اپنی تلاش کیے بغیر شہرت چاہتا ہے وہ بیوقوف ہے۔

540۔ فاتح پیدائشی نہیں ہوتے وہ خود کو فتح کے لیے تیار کرتے ہیں.

541۔ اگر آپ زندگی کے مقابلے کے لیے تیار نہیں تو فتح کبھی نہیں مل سکتی.

542۔ آپ کو آرام کا شہر چھوڑنا ہوگا اور اپنے وجدان کے جنگل میں پھرنا ہوگا وہاں آپ جو کچھ دریافت کریں گے وہ بہت زبردست ہوگا وہاں آپ خود کو دریافت کریں گے۔

543۔ اکثر لوگ اپنے خطۂ آرام (کمفرٹ زون) میں ساری زندگی گزار دیتے ہیں وہی لوگ اپنے اندر کی غیر معمولی دنیا دریافت کر پاتے ہیں جو آرام کو خیر باد کہہ دیتے ہیں۔

544۔ آپ اپنے مطلوبہ کردار کا خواب دیکھ کر اسے نہیں پا سکتے آپ کو اسے پانے کے لیے ہتھوڑا اور چھینی لے کر اسے تراشنا ہو گا۔

545۔ زندگی آسان نہیں ہے یہاں کچھ بننے کے لیے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔

546۔ جب تک ہم کھو نہ جائیں اپنی تلاش کا آغاز نہیں کر سکتے.

547۔ دریافت کا حقیقی سفر نئے نظاروں سے شروع نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے نئی نظر چاہیے۔

548۔ جیسے انسان روٹی کے بغیر ہلاک ہو سکتا ہے اسی طرح وہ خود شناسی کے بغیر بھی مردہ ہو سکتا ہے.

549۔ جس غار میں داخل ہونے سے تم ڈر رہے ہو اسی میں تمہارا خزانہ ملے گا.

550۔ اپنے خوفوں پر قابو پائیے تاکہ آپ اپنے اندر کی تاریک راہوں پر پوری جرات کے ساتھ قدم بڑھا سکیں۔

551۔ یہ دنیا اس وقت تک نامکمل ہے جب تک ہر فرد یہ تلاش نہیں کر لیتا کہ کیا شے اسے تحریک دیتی ہے یعنی اس کا جنون یا شوق ہمیں اپنے اندر موجود یہ آواز سننی اور

اس پر لبیک کہنا چاہیے.

552۔ زندگی کے چیلنجز آپ کو روکنے کے لیے نہیں آپ کو اپنی تلاش میں مدد کرنے کے لیے آتے ہیں۔

553۔ جیسے تیز ہوا پرندے کو بلند تر کرتی ہے ایسے ہی زندگی کے مسائل آپ کے ذہن کی بند گرہیں کھولتے ہیں اور آپ اپنے اندر چھپی قوتوں کو پاتے ہیں۔

554۔ جو آدمی جتنا زیادہ خود شناس ہوتا جاتا ہے اس کا اپنے اوپر اعتماد ہی اتنا زیادہ بڑھتا جاتا ہے.

555۔ تمہارا دل ایک بحرِ بے کراں ہے اپنی تلاش کے لیے تمہیں اس کی گہرائی میں اترنا ہوگا۔

556۔ ہر شخص کو مرنے سے پہلے یہ جان لینا چاہیے کہ وہ اس دنیا میں کس شے سے بھاگ رہا ہے کس طرف بھاگ رہا ہے اور کیوں؟

557۔ ایک اچھا استاد ایک منٹور وہ شخص ہوتا ہے جو آپ کو آپ کے اندر امید دیکھنے کے قابل کرتا ہے۔

558۔ ہر دل کے اندر ایک خزانہ چھپا ہوتا ہے ایک دبی خواہش ایک خاموش خواب ایک خاص ہدف۔

559۔ خدا نے تمہیں ایک چہرہ عطا کیا ہے لیکن تم اس پر دوسرا چہرہ چڑھا لیتے ہو.

560۔ خود شناسی آدمی کو جو اعتماد دیتی ہے وہ اس کے ذریعے پورے اعتماد کے ساتھ اپنا اصلی آپ دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے چھپاتا نہیں ہے۔

561۔ کائنات کی سب سے طاقتور قوت انسان کا اپنی شناخت کے ساتھ جینا ہے.

562۔ زندگی میں کسی بھی شے سے ڈرنے کی نہیں اسے سمجھنے کی ضرورت ہے یہ وقت ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ چیزوں کو سمجھیں تاکہ کم سے کم خوف کریں۔

563۔ آگہی کسی بھی شے کا خوف ختم کرنے کا پہلا قدم ہے جب ہم خود سے آگاہ ہوتے ہیں تو بہت سے خوف خود ہی ختم ہو جاتے ہیں آزما کر دیکھ لیجیے۔

564۔ ہم اپنے اندر وہ عجائبات چھپائے پھرتے ہیں جو ہم اپنے سے باہر ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں۔

565۔ یاد رکھیے !آپ یکسر منفرد ہیں بالکل دوسروں کی طرح۔

566۔ جیسے دنیا کے دو انسانوں کی انگلیوں کے نشانات نہیں ملتے ایسے ہی کوئی سے دو انسانوں کی شخصیت نہیں ملتی۔

567۔ لوگ پہاڑیوں کی بلندیوں کا سفر کرتے ہیں سمندری موجوں سے محفوظ ہوتے ہیں طویل ساحلوں پر چلتے ہیں ستاروں کی گردش سے حیران رہتے ہیں اور اپنے پاس

سے حیران ہوئے بغیر گزر جاتے ہیں۔

568۔ زندگی کا ہر سفر بیکار ہے، اگر اپنے اندر کا سفر نہ کیا گیا ہو۔

569۔ جو دوسروں کو فتح کرے وہ طاقتور ہے جو خود کو فتح کرے وہ عظیم ہے.

570۔ انسان کے دو نام ہوتے ہیں ایک جو اس کے والدین رکھتے ہیں دوسرا جو وہ خود بناتا ہے اور دوسرا نام تادیر لوگوں کے ذہنوں میں رہتا ہے۔

571۔ خود کو بڑے خواب دیکھنے اور مثالی زندگی کا تصور کرنے کی اجازت دیجیے کہ یہ کیسی دکھائی دیتی ہے اور آپ کیسا محسوس کرتے ہیں پھر یہ مثالی زندگی حاصل کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ روزانہ کیجیے۔

572۔ آپ کے روزانہ کے چھوٹے چھوٹے کام آپ کو آپ کی منفرد کامیابی تک پہنچادیں گے.

573۔ دوسروں کی توقع سے بڑھ کر بلند تر معیار پر خود کو لے کر جاؤ..

574۔ کامیابی کی معراج پر پہنچنے کی خواہش ہے تو جو کام کرو اپنی صلاحیتوں سے ہم آہنگ رکھتے ہوئے اعلیٰ ترین معیار پر کرو.

575۔ پہلے خود کو یہ بتاؤ کہ تمہیں کیا بننا ہے پھر اس کے لیے جو کرنا ہو، کرو۔

576۔ اپنے سے باہر کچھ تلاش نہ کرو کامیابی تو تمہارے اندر موجود ہے۔

577۔ کیا آپ نے اپنے اندر اپنی تلاش جاری رکھی ہے ؟ تو پھر یقین جانیے آپ سے باہر آپ کی کامیابی آپ کی منتظر ہے۔

578۔ اگر تم خود کو چلا سکتے ہو تو دنیا کو بھی چلا سکتے ہو۔

579۔ جو آدمی خود کو کنٹرول نہیں کر سکتا وہ بھلا دنیا کو کیا قابو کرے گا!

580۔ یہ نہ سوچیں کہ دوسرے کیا کر رہے ہیں روزانہ کی بنیادوں پر اپنے ہی ریکارڈ توڑیے آپ کامیاب ہو جائیں گے.

581۔ دوسروں سے موازنہ حسد پیدا کرتا ہے یا پھر مایوسی دوسروں کو ان کے حال پر چھوڑیے. اپنے حال کی فکر کیجیے.

582۔ کامیابی کا حصول اسی وقت یقینی ہو جاتا ہے کہ جب آپ اس کا عزم کرتے ہیں۔

583۔ کسی کام کی تکمیل کا پہلا مرحلہ اسے کرنے کا فیصلہ ہے اگر آپ نے ایک کام کرنے کا عزم کر لیا تو آپ اسے کر بھی لیں گے.

584۔ خواب دیکھیے اور وہ بننے کا تصور کیجیے جس کے لیے آپ منتخب کیے گئے ہیں۔

585۔ جو لوگ اپنے لیے خواب نہیں دیکھ پاتے وہ دوسروں کے خوابوں کی تکمیل کے لیے تگ و دو کرتے پھرتے ہیں۔

586۔ اپنے آپ سے جھوٹ نہ بولو جب آدمی اپنے سے جھوٹ بولنا شروع کر دیتا ہے تو اپنے اندر چھپے سچ کو پہچان نہیں پاتا اور تب وہ خود کو بھی عزت نہیں دیتا اور نہ دوسرے اسے عزت دیتے ہیں۔

587۔ ہر فرد جو سیکھنا چھوڑ دیتا ہے خواہ وہ بیس برس کا بھی ہو یا اسی سال کا بوڑھا ہو، جو آدمی سیکھنا جاری رکھتا ہے وہ جوان رہتا ہے۔

588۔ جس کام میں محبت شامل نہ ہو وہ غلامی ہے۔

589۔ اپنے آپ سے محبت مثبت زندگی کے لیے سب سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ اندر کا حسن ہی باہر آتا ہے۔

590۔ جب تک زندگی کا مقصد اور سمت نہ ہو کوشش اور جرات کافی نہیں.

591۔ آپ کے پاس جو شے ہے وہ تو آپ سے کھو سکتی ہے، مگر آپ جو کچھ ہیں اس سے آپ محروم نہیں ہو سکتے۔

592۔ آپ سمندر میں ایک قطرہ نہیں قطرے میں پورا سمندر ہیں.

593۔ ہر فرد کے اندر ایک کائنات پوشیدہ ہے اور یہ کائنات اس وقت وا ہوتی ہے کہ وہ خود کو پہچان جاتا ہے۔

594۔ ہر مرتبہ جب میں اپنے بارے میں غور و فکر کرتا ہوں اپنی ذات کی ایک نئی

پرت کھلتی ہے۔

595۔ خود فریبی آدمی کو اپنی تباہی کی طرف لے جاتی ہے غلطی سے نہ گھبرائیں ٹھوکریں کھا کر ہی انسان سنبھلتا ہے اور محتاط ہوتا ہے.

596۔ خود شناسی کی آگ میں قدم ڈالو یہ آگ تمہیں نہیں جلائے گی بلکہ جو کچھ تم نہیں ہو اسے راکھ کر دے گی۔

597۔ جیسے سونا آگ میں جل کر کندن بنتا ہے ایسے ہی خود شناسی کے تکلیف دہ عمل سے گزر کر آدمی نکھر جاتا ہے۔

598۔ کامیابی میرے مطابق یہ ہے کہ آدمی دوسروں کے لیے اہم ترین فائدہ رساں ہو جائے۔

599۔ اپنے بچوں پر اپنی خواہشیں اور حسرتیں مسلط کرنے کی بجائے انہیں خود کو دریافت کرنے کے قابل بنائیے۔

600۔ کامیابی ایک ظاہری علامت ہے کہ آدمی اپنی توانائی کو درست سمت میں ٹھکانے لگا رہا ہے۔

601۔ خود شناسی کی ایک بڑی علامت یہ ہے کہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ اس دنیا میں کیوں ہیں؟

602۔ دنیا کے کامیاب ترین افراد نے مشکل ترین حالات ہی میں خود کو کھنگالا.

603۔ اپنی تلاش خود سے سوال کرنے کا سفر ہے۔

604۔ فطرت کی راہ پر سفر ہمیشہ اپنی تلاش تک لے جاتا ہے۔

605۔ غلط راستے پر جتنا بھی سفر کر لیں آپ درست منزل پر نہیں پہنچ سکتے۔

606۔ اپنے آپ سے محبت کرنا نہ بھولو۔

607۔ خود کو یہ باور کراؤ کہ سب لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ تمہیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیا آپ دوسروں کی باتوں کو بہت زیادہ خود پر حاوی کر لیتے ہیں؟ یہ علامت ہے کہ آپ کو خود پر یقین نہیں کہ آپ کیا ہیں اور کون ہیں۔

608۔ تبدیلی کا راز یہ ہے کہ پرانے طریقوں سے لڑنے کے بجائے نئے اطوار پر اپنی تمام توانائی فوکس کی جائے.

609۔ جب تک آپ اپنی قدر نہیں کریں گے، اپنے وقت کی قدر نہیں کریں گے جب تک وقت کی قدر نہیں کریں گے اسے قابل قدر کام کے لیے استعمال نہیں کریں گے۔

610۔ دنیا میں وقت کی قدر سب سے زیادہ انہی کو ہوتی ہے جو اپنی قدر جاننا چاہتے ہیں۔

611۔ ہر شخص مرتا ضرور ہے مگر ہر شخص جیتا نہیں.

612۔ اپنی تلاش کا سفر کبھی رائیگاں نہیں جاتا راستہ کتنا ہی تاریک دکھائی دے، آپ کتنی ہی ٹھوکریں کھائیں یہ بہت اہم ہے کہ آپ اپنی غلطیوں سے سیکھتے رہیں اور ایک لمحے کو بھی یہ نہ بھولیں کہ آپ کیا ہیں اور کیا بننے کی جدو جہد کر رہے ہیں؟

613۔ کسی نہ کسی لمحے آپ کو یہ احساس ہو گا کہ آپ وہ نہیں کر رہے جو آپ کرنا چاہتے ہیں یا جو بننا چاہتے ہیں یہی وہ لمحہ ہے کہ جب آپ وہی بن سکتے ہیں جو حقیقتاً آپ ہیں.

614۔ اس بات سے نہ ڈریے کہ آپ کیا نہیں ہیں؟ اس بات سے خوفزدہ ہوں کہ آپ جو نہیں اس کا کبھی پتا ہی نہ چلے.

615۔ جو لوگ بہت کچھ بننے کی کوشش کرتے ہیں وہ کبھی وہ بھی نہیں بن پاتے جو وہ واقعتاً ہیں۔

616۔ میں نے خود کو تنہائی کے لمحات میں پہچانا۔

617۔ خود شناسی کے لیے تنہائی میں غور و فکر ضروری ہے میں تو یہاں تک کہ کہتا ہوں کہ رات کی تنہائی میں اللہ سے دعا کیجیے کہ وہ آپ پر آشکار کر دے کہ آپ کیا ہیں کون ہیں؟

618۔ ہر وہ شے جو ہمیں دوسروں کے بارے میں پریشان کرتی ہے ہمیں خود کو سمجھنے کے قابل کر سکتی ہے.

619۔ مضبوط افراد میں خود اعتمادی اور خود شناسی کا مضبوط احساس پایا جاتا ہے انہیں

دوسروں کی توسیع کی ضرورت نہیں ہوتی۔

620۔ آپ کا حقیقی "آپ" کہیں چھپا ہوا ہے اپنے اندر جھانکیے جب آپ خود کو پا لیں گے آپ وہ بن جائیں گے جو آپ چاہتے ہیں۔

621۔ آپ خود کو جتنا ایسی صورت حال میں ڈالیں گے کہ جب آپ کو دوسروں کی پرواہ نہ ہو کہ لوگ کیا کہیں گے اتنا زیادہ لوگ آپ کو پسند کریں گے کیونکہ وہ جان جائیں گے کہ اس وقت آپ وہی ہیں جو آپ ہیں.

622۔ لوگوں کی پرواہ کرنے والا کبھی خود کو جاننے کے قابل نہیں ہوتا ایک مرتبہ دوسروں سے بے پرواہ ہونے کی جرأت کیجیے. پھر اپنی زندگی میں اس کا جادو دیکھیے.

623۔ پورے اعتماد کے ساتھ اپنے خوابوں کی سمت سفر جاری رکھیے وہ زندگی بسر کیجیے جس کا آپ تصور کرتے ہیں.

624۔ خواب دیکھنے والے ہی اپنے خوابوں کو تعبیر دینے کے قابل ہو پاتے ہیں.

625۔ روزانہ اپنے اندر جا کر اپنی صلاحیتیں تلاش کیجیے تا کہ کوئی آپ کی شمع بجھا نہ سکے.

626۔ جب ہم کسی صورت حال کو تبدیل کرنے کے قابل نہ ہوں تب ہمیں خود کو تبدیل کرنا ہوتا ہے.

627۔ زندگی کے کٹھن حالات ہمیں روکنے کے لیے نہیں آتے ہمیں یہ پیغام دیتے

ہیں کہ اب ہمیں ایک اور تبدیلی کی ضرورت ہے.

628۔ ہم اپنے سے سچے ہو جائیں سکون ملنا شروع ہو جائے گا۔

629۔ اگر آپ اپنے تئیں مخلص نہیں تو آپ کبھی چین سے رہ نہیں پائیں گے۔

630۔ جو لوگ ناکام ہوتے ہیں عموماً اس لیے ناکام نہیں رہتے کہ وہ بیرونی حالات کو کنٹرول کرنے کے قابل نہیں ہوتے بلکہ ان کے اندر موجود ذہنی تلاطم انہیں شکست دیتا ہے آپ کو اپنے تئیں ویسا ہی دیکھنا ہو گا جیسا کہ آپ واقعتاً ہیں۔

631۔ مسائل اس وقت جنم لیتے ہیں جب ہم خود کو دیکھنے کی بجائے یہ جانچنے لگتے ہیں کہ ہمارے پاس کیا ہے اور ہم نے کیا نہیں کیا۔

632۔ دنیا نوردی چھوڑ کر اپنے اندر کی دنیا کی سیر کو نکل کر دیکھیے آپ کے اندر ایک کائنات بسی ہوئی ہے۔

633۔ ہم سب غالباً سیپ ہیں لیکن ہم میں سے بعض نے اپنے اندر موتی تلاش کر لیے ہیں اور یہی سب سے بڑا فرق ہے.

634۔ ہر انسان میں اللہ نے بہت سی صلاحیتیں پوشیدہ رکھی ہیں مگر کم ہی لوگ ان صلاحیتوں کو کھوجتے اور انہیں اپنی زندگی کو مسرور بنانے میں استعمال کرتے ہیں.

635۔ جب تک آپ خود سے محبت نہیں کرتے ناممکن ہے کہ کسی سے محبت کر سکیں.

636۔ اپنے آپ سے محبت دوسروں سے محبت کی پہلی شرط ہے لیکن خود سے محبت وہی کر سکتا ہے جو خود کو جانتا ہے.

637۔ غصہ ناراضگی اور حسد کسی دوسرے پر فرق نہیں پڑتا یہ بس آپ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

638۔ اپنی تلاش کے بعد آدمی کی شخصیت میں گہرائی پیدا ہوتی ہے اور وہ زیادہ متحمل باصبر اور قانع ہو جاتا ہے۔

639۔ اپنی آگاہی وہ نسخہ ہے جس سے آدمی کو پتا چل جاتا ہے کہ وہ انسانیت کے لیے کیوں کر فائدہ رساں ہو سکتا ہے۔

640۔ افسوس ہم تمام زندگی دوسروں کی نظر میں مقبول ہونے کی کوشش کرتے ہیں مگر اپنے تیئں خود کو مسترد کرتے رہتے ہیں۔

641۔ بعض اوقات سفر کا سب سے بڑا مشکل مرحلہ یہ یقین کرنا ہوتا ہے کہ کیا واقعی ہم سفر کے قابل ہیں؟

642۔ آپ جو کچھ ہیں اگر اس کو پسند کرتے ہیں تو آپ کبھی تنہا نہیں ہو سکتے۔

643۔ خود کلامی آپ کے اندر کے اتھاہ احساس کا پتا دیتی ہے۔

644۔ ہم سب ہر وقت خود سے کلام کرتے رہتے ہیں اور خود کلامی کی نوعیت بتاتی

ہے کہ ہم کیا ہیں، کیسے ہیں۔

645۔ جو آدمی یہ سمجھتا ہے کہ وہ خود فریبی میں مبتلا نہیں بلاشبہ وہی خود فریبی کا شکار ہے.

646۔ جو لوگ پیسے کے لیے کام کرتے ہیں انہیں پیسے کے پیچھے بھاگنا پڑتا ہے، لیکن جو لوگ خود کو جان کر اپنی پسند کا کام کرتے ہیں پیسہ ان کے پیچھے بھاگتا ہے.

647۔ انسان کو اسکی قدر کا احساس دلانے سے بڑا انعام کوئی نہیں ہے.

648۔ اپنی تلاش کے بعد آپ کی اگلی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ اپنے دوستوں، پیاروں اور آنے والی نسلوں کو خود شناسی کی اہمیت سے آگاہ کریں.

649۔ اپنی اہمیت کا احساس محض ایک شے سے آتا ہے سوچیۓ کہ آپ اہم ہیں.

650۔ خود شناسی کا ایک بڑا انعام یہ بھی ہے کہ آپ کو ادراک ہو جاتا ہے کہ آپ اس دنیا کے لیے کتنے اہم ہیں.

651۔ آپ اگر اپنی قدر نہیں جانتے تو دنیا کے لیے کیسے قابل قدر ہو سکتے ہیں.

652۔ جو آدمی اپنی قدر نہیں کر سکتا وہ کسی دوسرے کی قدر بھی نہیں کر سکتا.

653۔ جوہری ہی جوہر کی قدر جانتا ہے ایسے ہی آپ اپنی قدر جانتے ہیں، تب ہی دوسروں کی قدر پہچان سکتے ہیں۔

654۔ اگر آپ کو یقین نہیں کہ آپ کے اندر بہت سے خزانے ہیں تو آپ کبھی ان خزانوں کو تلاش نہیں کر سکیں گے.

655۔ دوسروں کی رائے اچھی یا بری کیسی ہی ہو اس سے متاثر ہونے والے لوگ کبھی حقیقی خوشی نہیں پا سکتے.

656۔ جو انسان انسانیت کے لیے جتنا اہم ہے وہ اتنا ہی کامیاب ہے اور جو انسانیت کے لیے فائدہ رساں ہے وہی اہم ہے۔

657۔ اپنے سے باہر کامیاب لوگوں کو دیکھنے اور ان کی نقل کرنے کی کوشش نہ کرو ہمیشہ اپنے بنو، اپنا اظہار کرو اپنے پر یقین رکھو۔

658۔ خود پر یقین ہر خوشی اور کامیابی کی کلید ہے اور خود پر یقین خود شناسی کے بغیر نہیں ہو سکتا۔

659۔ خود شناسی انسان کو وہ قوت فراہم کرتی ہے جسے دنیا کی بڑی سے بڑی قوت بھی چھین نہیں سکتی.

660۔ ہم اپنے اوپر ماسک پہنے رہتے ہیں اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ جب اپنی کھال اتارے بغیر اس ماسک کا چھٹکارا ممکن نہیں ہوتا۔

661۔ جو لوگ دوسروں کی نقل میں اپنی زندگی گزار دیتے ہیں ان کے لیے اپنی اصل پر آنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔

662۔ عمل خوف کا علاج ہے جبکہ بے عملی سے دہشت پیدا ہوتی ہے۔

663۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ جو لوگ عمل سے گھبراتے ہیں زیادہ خوفزدہ رہتے ہیں میرا مشورہ یہ ہوتا ہے کہ آپ جس کام سے گھبراتے ہیں کم از کم ایک مرتبہ تو وہ ضرور کیجئے.

664۔ ایسے منفی افراد سے خود کو محفوظ رکھیے جو اپنی تیز طرار گفتگو سے آپ کے کردار، وقار اور خوابوں کو قتل کر ڈالیں. اپنے خوابوں کو زندہ رکھیے مگر احتیاط سے حتیٰ کہ وہ منفی زبان والے اپنی ہی بیماری کا شکار ہو جائیں۔

665۔ پندرہ بہترین چیزیں پیسہ نہیں خرید سکتا:
وقت، خوشی، سکون، وقار، محبت، کردار، آداب، صحت، عزت، اخلاق، بھروسہ، صبر، درجہ، عقل، شرافت۔

666۔ پیسہ بہت کچھ ہے، مگر سب کچھ نہیں... خاص کر اپنی تلاش میں اس کا کوئی کردار نہیں دولت مندوں کی اکثریت آج کرنسی کا بھاؤ تو جانتی ہے، مگر انہیں اپنی قیمت معلوم نہیں.

667۔ زندگی اس وقت بہتر ہوتی ہے کہ جب آپ سب کچھ کرنے کی کوشش چھوڑ دیتے ہیں۔

668۔ سب کچھ بننے والے کچھ بھی نہیں بن سکتے، کمال یہ ہے کہ آپ وہ بہترین بنیں جو آپ فطرتاً ہے۔

669۔ جس کے پاس جینے کا جواز موجود ہو وہ سب کچھ جھیل سکتا ہے۔

670۔ زندگی میں اپنے مقصد کی خاطر سب کچھ قربان کرنا اور سب کچھ جھیلنا ممکن ہوتا ہے۔

671۔ اگر آپ اپنے تجربات سے فائدہ اٹھاتے رہیں تو وقت کبھی ضائع نہ ہو۔

672۔ آپ کے پاس جو کچھ ہے اس سے خوش رہیے جو چاہتے ہیں اس کے لیے متجسس۔

673۔ خدا کا شکر ادا کیجیے کہ آپ کو اس نے ایسا بنایا، اگلا کام یہ ہے کہ اس لحاظ سے خود کو بہترین کرنے کی تگ و دو کریں۔

674۔ اپنی تلاش کا ایک فائدہ یہ ہے کہ انسان اپنی ذات پر فوکس کر لیتا ہے پھر اسے دوسروں کے تجربے اور مقابلے کا وقت نہیں ملتا۔

675۔ اپنے آپ سے محبت خودشناسی کی بنیاد ہے اگر آپ خود کو کچھ نہیں سمجھیں گے تو اپنے بارے میں سوچ بچار کے لیے وقت کہاں سے نکالیں گے۔

676۔ ہر انسان خامیاں اور خوبیوں کا مرقع ہے آپ کو بس اتنا کرنا ہے کہ اپنی خوبیاں تلاش کر کے انہیں مزید بہتر کریں.

677۔ اگر آپ دوسروں کو خوش کرنے کی جستجو میں رہتے ہیں تو آپ دنیا کے ناخوش

ترین فرد ہیں.

678۔ زندگی میں ہر شخص تکلیف پہنچاتا ہے آپ کو یہ دیکھنا ہے کہ کس کی تکلیف برداشت کرنا مفید ہے.

679۔اگر آپ اپنی تلاش کے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتے تو کم از کم ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا شروع کر دیجیے جو اپنی تلاش کر چکے ہیں.

680۔ یہ اہم ہی نہیں کہ آپ کی رفتار کیا ہے؟ سب سے اہم یہ ہے کہ آپ چلتے رہیں کچھوا ہی دوڑ جیتا ہے.

681۔جن چیزوں سے آپ خوفزدہ ہیں وہ کام کریں اور کرتے رہیں خوف پر فتح پانے کا یہ تیز ترین اور یقینی طریقہ ہے.

682۔وہ کرو جو غیر معمولی ہے اور اسے غیر معمولی انداز سے کرو۔

683۔ آپ جو کچھ کرنے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں اگر وہی کریں گے تو وہ دوسروں کے لیے غیر معمولی ہو گا.

684۔اگر آپ اپنے اندر کی سچائی کے ساتھ زندہ رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس کی تلاش کے کرب انگیز عمل سے گزرنا ہو گا.

685۔ آپ اس وقت تک یہ نہیں جان سکتے کہ آپ کو کہاں جانا ہے جب تک یہ پتا

نہیں کریں گے کہ آپ اس وقت کہاں ہیں۔

686۔ جب آپ کو پتا چل جاتا ہے کہ آپ کون ہیں، کیا ہیں، تو آپ کو اپنے مستقبل کے اہداف طے کرنے آسان ہوتا ہے۔

687۔ خود شناسی یہ ہے کہ آپ کو پتا چل جائے کہ آپ سمندر کے مقابلے میں ایک قطرہ ہیں، اور یہ بھی کہ قطرہ سمندر میں مل جائے تو سمندر کہلاتا ہے.

688۔ ہر کامیابی کہانی مسلسل مطابقت، دہرائی اور تبدیلی کی داستان ہے۔

689۔ کامیابی کسی لمبی چھلانگ کا نام نہیں اپنی تلاش سے ہم آہنگ رہتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم مسلسل بڑھاتے سے ملتی ہے.

690۔ایک کام بار بار کرنے کی قیمت، تبدیلی کی قیمت سے کہیں زیادہ ہے۔

691۔ اگر آپ مسلسل تبدیل ہوتے رہتے ہیں اور خود کو بہتر کرتے رہتے ہیں تو سمجھ لیجیے کہ آپ زندہ ہیں.

692۔ جب آدمی کے اندر منزل واضح ہوجاتی ہے تو باہر کی دنیا میں راستے بھی صاف ہونے لگتے ہیں۔

693۔ چھوٹی چھوٹی عادات آپ کے بڑے بڑے خوابوں کی تعبیر بن سکتی ہے.

694۔ اگر آپ وہ نہیں کرتے جو آپ کو پسند ہے تو آپ وہ کام عزم اور شوق سے نہیں

کریں گے.

695۔ جب شوق (پیشن) اور پیشہ (پروفیشن) ایک ہوجائے تو کام سے تھکن نہیں ہوتی، جوش اور ولولہ بڑھتا جاتا ہے۔

696۔ بڑے لیڈر کو اپنے ویژن کی تکمیل کی جرات اس کے عہدے سے نہیں، اس کے جنون سے ملتی ہے۔

697۔ اگر آپ کے ویژن میں جنون شامل ہے تو آپ کو کسی عہدے کی ضرورت نہیں، راستے خود بنتے جائیں گے.

698۔ ساری لذت راستے کی ہے، منزل کی نہیں.

699۔ آپ جہاں ہیں جیسے ہیں، اس سے محظوظ ہوں، منزل پر پہنچ کر تو خوشی ملے گی، راستہ بھی خوشگوار ہونا چاہیئے۔

700۔ اگر آپ اپنا مقصدِ حیات تلاش نہیں کر پا رہے تو اپنا شوقِ حیات ڈھونڈ نکالیے آپ کا شوق آپ کے مقصد تک آپ کو لے جائے گا۔

701۔ شوق اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ آپ کو کیا پسند ہے اس لیے خود شناسی کے لیے کچھ نہیں کر سکتے تو اپنے شوق کا ایک کام منتخب کر کے وہ کرنا شروع کر دیں۔

702۔ آپ کے پاس کوئی آئیڈیا ہو، مسئلہ ہو یا کچھ غلط کر ڈالا ہو، اگر ابتدا ہی سے آپ

اس کے لیے پُرشوق و پُرجوش نہیں تو کبھی اس سے نبرد آزما نہیں ہو پائیں گے.

703۔ اپنی منزل کے لیے پُرجوش لوگ راستوں کی ٹھوکر سے گھبرا کر منزل سے دستبردار نہیں ہوا کرتے.

704۔ ایک پرجوش آدمی چالیس دلچسپی رکھنے والوں سے بہتر ہے.

705۔ آدمی کی سب سے بڑی دریافت اس کام کی قابلیت ہے جس سے وہ کبھی ڈرتا رہا کہ وہ نہیں کر سکتا.

706۔ کیا آپ کسی ایسے کام سے ڈرتے ہیں جو آپ کے خیال میں آپ کی نمو کے لیے ضروری ہے؟ وہ کام لکھئے اور اسے کرنا شروع کر دیجیے۔

707۔ خوف ایک ذہنی کیفیت کے سوا کچھ نہیں۔

708۔ خوف کے ساتھ چیزوں کو دیکھنے پر حقیقت خوف میں ملبوس ہو جاتی ہے.

709۔ شاہین کو مشکل کا کوئی ڈر نہیں ہوتا ہمیشہ شاہین کی طرح بننے کا اور فاتح کی سی بے خوف روح کی ضرورت ہے۔

710۔ اپنے خوف پر قابو پانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جس کام کا خوف ہے اس کے لیے پہلا قدم فوراً اٹھا لیا جائے۔

711۔ افسوس ہماری تعلیم گاہیں دنیا کا ہر فن سکھا رہی ہیں، مگر ہمیں خود شناسی کا ہنر

نہیں سکھاتیں، ہم اعلیٰ ترین تعلیم حاصل کرنے کے باوجود تاحیات بھٹکتے رہتے ہیں۔

712۔ خوف کو کبھی اپنے راستے میں حائل نہ ہونے دو۔

713۔ خوف ایک توانائی ہے جسے آپ شوق کی توانائی سے بدل کر بڑے کارنامے کر سکتے ہیں.

714۔ دوسروں کو خوش کرنے کے لیے خود کو بدلنے کی عادت چھوڑیے یوں آپ ساری زندگی اپنے سے دور بھاگنے کی میراتھن جاری رکھیں گے۔

715۔ یاد رکھیے آپ دوسروں کو اس وقت تک خوشی نہیں دے سکتے جب تک آپ اپنے سے خوش اور مطمئن نہیں ہیں۔

716۔ کیا آپ اپنے آپ سے آگاہ ہیں؟ اگر ہیں تو اپنے بارے میں چند جملے لکھیے اور انہیں پڑھیے تاکہ آپ کو پتہ چل سکے کہ آپ خود کو کتنا جانتے ہیں.

717۔ رستی ہوئی کشتی میں کیا آپ خود کو بچا سکتے ہیں؟ کشتی بدلنے میں جو توانائی خرچ ہوتی ہے وہ رستی ہوئی کشتی کے چھید بند کرنے میں خرچ ہونے والی توانائی سے کہیں زیادہ نتیجہ خیز ہے.

718۔ آپ کو اپنے شہرِ آرام کو چھوڑنا اور وجدان کے ریگستان میں صحرائے نوردی کرنا ہوگی۔

719۔آپ جس کام کے لیے پیدا کیے گئے ہیں جب تک اسے تلاش کر کے وہ نہیں کریں گے چین نہیں ملنے کا۔

720۔اگر آپ وہ نہیں جو آپ ہیں تو آپ دنیا کے سامنے کسی دوسرے کی گھٹیا نقل پیش کر رہے ہیں.

721۔اگر آپ خود کو جان جاتے ہیں تو آپ کو کبھی دوسروں کی نقالی کرنے اور "نقل بہ مطابق اصل "کی کوشش نہیں کرنی پڑے گی۔

722۔میں جس واحد فرد کے تعاقب میں ہوں وہ خود میں ہوں.

723۔بھیڑ میں خود کو گم کر دینا دانائی نہیں بھیڑ سے نکل کر اپنی شناخت جاننا اثر ہے۔

724۔ میں بہت خود غرض ہوں کیونکہ مجھے یہ پتا ہے کہ اگر میں دوسروں کی مدد اور بہتری کرنا چاہتی ہوں تو سب سے پہلے مجھے اپنا خیال رکھنا ہے۔

726۔زندگی کا مقصد با مقصد زندگی ہے۔

727۔جب زندگی کا مقصد واضح ہو جائے تو زندگی غیر معمولی ہوتی چلی جاتی ہے۔

728۔خواہشات لامحدود ہوتی ہیں لیکن اگر مقصد سامنے ہو تو بہت سی خواہشیں خود ہی دم توڑ جاتی ہیں.

729۔خود آگاہی کے بغیر پوری زندگی غفلت کی زندگی ہے.

730۔ آپ کبھی اتنے معمر نہیں ہوتے کہ ایک نیا ہدف بھی مقرر نہ کر سکیں یا نئے خواب نہ دیکھ سکیں.

فکر انگیز فقرے

731۔ مصروف، معروف اور مقروض لوگوں سے رابطہ کرنا اتنا مشکل ہو جاتا ہے جتنا دوسرے سیارے کی مخلوق سے۔

732۔ کھلاڑی کی نسبت تماشائی ہمیشہ کثیر تعداد میں ہوتے ہیں۔

733۔ جتنا دور اندیشی سے قریب آتے جاؤ گے قوتِ فیصلہ تم سے دور ہوتی جائے گی۔

734۔ کسی آدمی کی صلاحیتیں ابھارنی چاہو تو اس پر ذمہ داری کا بوجھ ڈال دو۔

735۔ آدمی کے غلط رہنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنے ہر عمل کا کوئی نہ کوئی "جواز" تلاش کر ہی لیتا ہے۔

736۔ آگے بڑھنے کے لیے بنیادی جوہر خود اعتمادی ہے۔

737۔ ہیرا ہمیشہ کوئلوں میں جنم لیتا ہے۔

738۔ اپنے چھوٹے چھوٹے "کارناموں" پر خوش ہو جانے والے کوئی بڑا کام کیسے کر سکتے ہیں؟

739۔خاکہ اچھا ہو...... تو ہر رنگ سج جاتا ہے۔

740۔ بڑا فائدہ پہنچانا یا بڑے نقصان سے بچانا ہو تو چھوٹے فائدے نقصان کی پرواہ نہیں کی جاتی۔

741۔غلامی کی شدت ہی تحریکِ آزادی کو حدت بخشتی ہے۔

742۔کتوں کے لیے سب سے مشکل کام...... لڑے بغیر آپس میں رہنا ہے۔

743۔ تلافی مافات یوں بھی ہوتی ہے کہ کام چور اکثر کام لینے میں ماہر ہو جاتا ہے۔

744۔کوئی کتنا بھی غیر اہم ہو پیدائش، شادی اور موت پر اہم ہو ہی جاتا ہے۔

745۔ آدمی میلا سونا ہے یا پانی پھرا پیتل اس کا فیصلہ "حالات کی کسوٹی" ہی کرتی ہے۔

746۔ کاہل اور مصروف سے کام لینے کی کیا امید؟ کہ اس کے اپنے بہت سے کام "سرد خانے" میں پڑے رہتے ہیں۔

747۔چوکیدار کو ساتھ ملا لینے سے چوری جائز نہیں ہو جاتی۔

748۔ میری ایک اور خامی جس پر ابھی تک قابو نہیں پاسکا وہ ہے "احمقوں سے مقابلہ"!

749۔لوگ آپس میں کیسے ملیں؟ کہ ہر کوئی اپنی شرطوں پر ملنا چاہتا ہے۔

750۔ ہر وہ نسیاں قابل معافی ہے، زیاں جس کا قابل تلافی ہے۔

751۔ تم مجھے فریب نہیں دے سکتے جب تک کہ میں تمہیں قابلِ اعتماد نہ سمجھوں۔

752۔ خوش فہمیوں اور بدگمانیوں کے خالق وہ اندازے ہوتے ہیں جو اپنے تئیں ہم دوسروں کے متعلق لگاتے رہتے ہیں۔

753۔ جانے والوں سے عبرت حاصل نہ کرنے والا، آنے والوں کے لیے عبرت بن جاتا ہے۔

754۔ ہماری بہت سی ناکامیوں کا الزام ہماری "نیم دلانہ" کوششوں کے سر جاتا ہے۔

755۔ بہت سی لڑائیاں اس لیے بھی رکی پڑی ہیں کہ ہر آدمی نے پہلے ہی بہت سے محاذ کھول رکھے ہیں۔

756۔ آدمی کے شب و روز ہی اس کے ماہ و سال بناتے ہیں۔

757۔ اچھے آدمی کی خوبیوں میں اس حد تک نہ کھو جاؤ کہ اس کی کوئی خامی تمہیں نقصان پہنچا دے نہ ہی برے آدمی کی خامیوں کو اتنی اہمیت دو کہ اس کی خوبیوں سے فیض یاب نہ ہو سکو۔

758۔ اعلیٰ خوبیوں کو ادنیٰ خامیوں کی وجہ سے رد کرنا ایسا ہے کہ تم روپے لینے سے اس لیے انکار کرو کہ پچیس پیسے واپس کرنے پڑیں گے۔

759۔ کسی بھی تقریر، تحریر یا انسان کو بالکل ہی فضول نہ سمجھو کہ ہر ریت اپنے اندر کچھ ذرات شیشے کے رکھتی ہے۔

760۔ چلتے رہنے کی نسبت ایک جگہ کھڑا رہنے سے آدمی جلدی تھک جاتا ہے۔

761۔ تجربے کے تناظر میں دیکھا جائے تو وقت کبھی ضائع نہیں ہوتا۔

762۔ نااہلی کو ڈھانپنے کا سنجیدگی سے بہتر کوئی لبادہ نہیں۔

763۔ تعلقات کا "انیمل" اتر جائے تو ہلکا سا گرم یا سرد بھی برداشت نہیں ہوتا۔

764۔ "اعتماد" جھوٹ کو چھپاتا ہے اور "تضاد" اسے ظاہر کرتا ہے۔

765۔ جذبے سے کھوٹے پن پر بدنصیبی یا بے بسی کا پردہ ڈال دیا جاتا ہے۔

766۔ خلوص کے متلاشی..... ڈر اس وقت سے جب تکلف بھی نایاب ہو جائے گا۔

767۔ بہترین ہمسفر.... جن کی خوبیاں مشترک ہوں، خامیاں متضاد۔

768۔ آدھا پاگل پورا مخلص ہو تو بھی اس کا ساتھ دینا مشکل ہو جاتا ہے۔

769۔ قانون کا بڑا معاون..... مکافات عمل۔

770۔ ہم سب اچھے تالے ہیں، مگر ہماری صحیح چابی کا علم بہت کم لوگ رکھتے ہیں۔

771۔ بہتر مذاق وہ ہے جس کی آخری تہہ سننے والوں کو خود کھولنی پڑے۔

772۔ کبھی ہمدردی ایک طنز ہوتی ہے اور کبھی طنز ایک ہمدردی۔

773۔ معافی.... جس میں مانگنے والا دینے والے سے بڑھ جاتا ہے۔

774۔ گھڑی کو الارم لگانے کے بعد بھول جاؤ ورنہ ساری رات سو نہ سکو گے۔

775۔ غریب.... جس کی "ضرورت" اس کے "ذرائع" سے بڑھ جائے۔

776۔ ملنے کے دو ہی معیار ہیں خیالات ملتے ہوں یا خون!

777۔ معافی غلطی تسلیم کرنے سے مشروط ہوتی ہے۔

778۔ تمام ٹریفک تیز چل رہی ہو تو سست روی صرف خلل ہی ڈال سکتی ہے۔

779۔ سندھ پہ نتیجہ لکھا جاتا ہے "وجہ" نہیں۔

780۔ خلیج بدگمانی کی ہو یا اختلاف رائے کی گفتگو کا پل ہی اسے پاٹ سکتا ہے۔

781۔ درخت کی دیکھ بھال میں خود کو اتنا بے دم نہ کر لو کہ پھل اتارنے کی سکت نہ رہے۔

782۔ وہی غلطی تجربے کہلانے کی مستحق ہے جس سے سبق لیا جائے۔

783۔ چادر جتنی اجلی.... داغ اتنا نمایاں!

784۔ غم کو خوشی اور خوشی کو غم کی تمہید سمجھو گے تو دکھ سے مایوس اور سکھ سے مانوس نہ

ہو سکو گے۔

785۔ فیصلہ کر لینے کے بعد مشورہ یا اجازت مانگنا محض اطلاع دینا ہے۔

786۔ کسی شے کی شدت کو کم کرنا ہو تو اسے تقسیم کر دو یا اس میں ملاوٹ کر دو۔

787۔ شہرت..... تمہیں ایسے لوگ بھی جانیں جنہیں تم نہ جانتے ہو۔

788۔ مچھلیاں پکڑنے کے لیے پانی کی تہہ تک پہنچنا ضروری نہیں۔

789۔ معجّل یا مسلسل بولنا...... مدلل بولنے کی دلیل ہے۔

790۔ ہر شے پر شک کرنے والے...... کبھی اپنے شک پر بھی شک کر۔

791۔ "ملیریا" کے مریض کو ٹائیفائیڈ کی کتنی بھی مؤثر دوا دی جائے...... افاقہ نہیں ہو گا!

792۔ تعلقات کا متوازن اصول یہ ہے کہ تمہارا اختلاف، تمہارے اتفاق کو متاثر کرے نہ اس سے متاثر ہو۔

793۔ صلاحیتوں کا استعمال اس طرح کرو کہ ...... بڑے اس کی تشہیر کریں، ہمسر تعریف اور چھوٹے تقلید۔

794۔ ہمارے اندازوں کے غلط ہونے کی بڑی وجہ ایک "سبب" کے بے شمار ممکن "نتائج" اور ایک "نتیجے" کے بے شمار ممکن "اسباب" کا ہونا ہے۔

795۔ غلطی نکالنا دودھ میں سے مکھی نکال دینا اور اس کا در گزر کرنا...... مکھی سمیت دودھ پی جانا!

796۔ دورِ حاضر کے ہمت طلب کاموں میں سے.... حساس آدمی کے لیے مہمان بنناقلاش کے لیے میزبان بننا۔

797۔ کسی کو "لفٹ" نہ دو یا پھر "ڈراپ" مت کرو۔

798۔ آدمی پیسہ لگانے پر تُل جائے تو اتنا اطمینان ضرور کرلے کہ وہ "گھوڑا" ہو۔

799۔ گھر والے کم ہی نصیحت لیتے ہیں کہ ان کی نظر ناصح کے نقائص پر بھی ہوتی ہے۔

800۔ گاڑیاں ہی نہیں بندے بھی "فور سٹروک" ہوتے ہیں! مفاد کے جال چاروں طرف پھینکنے والے۔

801۔ مرد کی شکایت کے اکثر چشمے عورت کی زبان کے پتھر سے پھوٹتے ہیں.

802۔ عورت کے دماغ کو جانے والا راستہ بھی اس کے دل سے ہو کر جاتا ہے.

803۔ عورتوں میں تو "اجتماعیت" مرد کی نسبت زیادہ پائی جاتی ہے کہ ان کا ہنسنا، بولنا اور رونا سب اجتماعی ہوتا ہے۔

804۔ مرد کتنا بھی جذباتی ہو جائے عقل کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتا۔

805۔ عورت کتنی بھی عقل مند ہو جائے جذبات سے دامن نہیں چھڑا سکتی۔

806۔ عورت باتیں کرتی اور مرد کام کرتا ہی اچھا لگتا ہے۔

807۔ اکثر عورتیں یہ تک بھول جاتی ہیں کہ انہیں بھولنے کی عادت ہے۔

808۔ آدمی کی نفرت اور ناراضگی کا خطرہ سب سے زیادہ اس شخص کے لیے ہوتا ہے جس سے وہ سب سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

809۔ دل کی زمین پر تذبذب کی زہر پاشی نہ ہو تو محبت کے پودے پر یقین کے بہت ہی خوبصورت پھول کھلتے ہیں۔

810۔ دریائے سسرال پر پہنچ کر بڑے بڑے آتش فشاں ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔

811۔ محبت میں پہلی چند جھڑپیں پائیداری پیدا کرتی ہیں اور آخری چند بیزاری۔

812۔ ملاقات کا تسلسل، پہلے محبت کو بڑھاتا ہے اور پھر گھٹاتا ہے۔

813۔ کسی سے نفرت کرنا خود کو دوسرے کی غلطی کی سزا دینا۔

814۔ محبت کی تکنیکی تعریف یہ ہے کہ کوئی کسی کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہو جائے۔

815۔ محبت صابر ہوتی ہے اور ہوس جلد باز!

816۔ میرا ماہتابِ محبت اس وقت تک روشن رہتا ہے جب تک کسی آفتابِ محبت کی

کرنیں پڑتی رہیں۔

817۔ دریائے محبت اپنا آغاز پہاڑی علاقے سے کرتا ہے اور زیادہ سفر میدانی علاقے کاطے کرتا ہوا یادوں کہ سمندر میں جاگرتا ہے۔

818۔ محبت میں بہت سے لوگوں کی حالت ہاکی کے اس کھلاڑی جیسی ہوتی ہے جو گیند کوسب سے بچاتا ہوا "ڈی" تک تو لے جاتا ہے مگر پھر بوکھلاہٹ میں گیند گول سے باہر پھینک دیتا ہے۔

819۔ محبوب کے جس روپ سے محبت ہوجائے اس کے سوا ہوتے ہی محبت ہوا جاتی ہے۔

820۔ سیلِ نفرت میں بہہ جانے والوں کو حادثے کی کوئی بڑی لہر ہی ملا سکتی ہے۔

821۔ جب تم اپنے یاد کرنے والے سے نہ ملو تو تمہیں یاد آنے والا تم سے کیوں کر ملے گا؟

822۔ محبت میں سب کچھ داؤ پر لگانے والا سب کچھ جیت جاتا ہے یا ہار جاتا ہے..... اعتدال اور احتیاط والے جیتتے ہیں نہ ہارتے ہیں۔

823۔ لوگ اس لیے ناراض رہ جاتے ہیں کہ دوسرے انہیں منانے کا تہیہ نہیں کرتے۔

824۔ محبت ہی نہیں نفرت بھی ذہنی یکسوئی کا سبب ہوتی ہے۔

825۔ شادی کے بعد ساس، نند کی بہو، بھابی سے سرد مہری کی وجہ یہ تو نہیں کہ وہ شادی سے پہلے ہی اپنی گرم جوشی کا کوٹہ ختم کرلیتی ہیں.

826۔اس شخص کا مہذب ہونا مشکوک ہے جس کی پڑھی لکھی بیوی اس سے ڈرتی ہو۔

827۔ بیوی اگر چاہتی ہے کہ شوہر کی توجہ کہیں اور نہ ہو تو خود کو اور شوہر کو مناسب توجہ دے۔

828۔بچے کے کاموں میں بے جا نقص نکال کر اسے "خود اعتمادی کی کمی" کا شکار بنایا جائے نہ ہی..... اس کے کاموں کی بے جا تعریف کر کے اسے خوش فہمی میں مبتلا کیا جائے۔

829۔تربیت.... تدبر، تحمل اور تواتر کا تقاضہ کرتی ہے۔

830۔ماں کتنا بھی چھپائے بیٹے کی طرف داری چھلک ہی جاتی ہے۔

831۔ماں کے ہوتے بیٹے کو کسی وکیل کی ضرورت نہیں رہتی!

832۔حالات خواہ کیسے بھی ہوں ماں کا لہجہ ساری دنیا سے الگ ہوتا ہے۔

833۔ بیٹا بیڈ روم جانے سے پہلے "امی! آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں، ابو! ایسا ہی ہے" بیڈ روم سے نکلنے کے بعد "وہ تو ٹھیک ہے مگر، لیکن، یہ، وہ"

834۔اولاد کو یکجا دیکھنا چاہتے ہو تو ان سے یکساں سلوک رکھو۔

835۔ برائی کو بڑھاوا اس سوچ سے بھی ملتا ہے کہ میرا باپ یا بیٹی "ایسی نہیں ہو سکتی"

836۔ داماد بھی عموماً انہی حالات سے گزرتا ہے جن سے سسر گزرا ہو کہ بیٹیاں اکثر ماؤں پر چلی جاتی ہیں۔

837۔ بچے کو بات بات پر ٹوکو گے تو اس کے لیے بہترین "پناہ گاہ" کام میں ہاتھ نہ ڈالنا ہوگی اور آخر کار وہ نکما اور غیر ذمہ دار کہلائے گا۔

838۔ والدین اور بچوں کے تعلقات میں توازن یہ ہے کہ بچہ اپنی ہر جائز خواہش بلا جھجک کہہ سکے اور ناجائز کہنے کی اس میں جرأت نہ ہو۔

839۔ بڑے اس بات کا بہت فائدہ اٹھاتے ہیں کہ چھوٹے ان کی غلطی کے وقت موجود نہیں تھے۔

840۔ کامیاب زندگی کے لیے بچے کو بات بات پر ٹوکنا "نادان کی دوستی" ہے۔

841۔ پسر کا نفسیاتی پھیلاؤ بقدر ظرف پدر ہوتا ہے۔

842۔ بے روزگاری.... بے روزگار بیٹا بھی والدین پر اتنا ہی بھاری ہوتا ہے جتنی بن بیاہی بیٹی!

843۔ آدمی بچوں کی خاطر کیا کچھ نہیں کرتا اور وہ بڑے ہو کر اپنے بچوں کے ہو کر رہ جاتے ہیں۔

844۔ شام کو بوڑھا باپ کام سے تھکا ہارا واپس آئے تو جوان بیٹے کو چارپائی توڑتا دیکھ کر اس کے دل پر جو گزرنی چاہیے وہ گزرتی ہے۔

845۔ افسر اور ماتحت کی مثال بڑے چھوٹے بھائی کی سی ہے بڑا چھوٹے کی ضرورت کا اور چھوٹا بڑے کی عزت کا خیال رکھے۔

846۔ افسر لائق ہو تو نالائق ماتحت بھی چل جاتا ہے، نالائق ہو تو لائق بھی نہیں چل پاتا۔

846۔ بہترین مشیر، بہترین منتظم بھی ہو یہ ضروری نہیں!

848۔ نالائق افسر، نالائق ماتحت سے بھی بڑا عذاب ہوتا ہے۔

849۔ نالائق افسر، لائق ماتحت کو بولنے کا موقع کم ہی دیتا ہے۔

850۔ دوسرے کی آمدنی اور اپنا خرچ ہمیشہ زیادہ دکھائی دیتا ہے۔

851۔ کمانا بھی مشکل فن ہے لیکن خرچ کرنا مشکل تر!

852۔ آدمی خود کو ضروریات تک محدود کرلے تو کم سے کم آمدنی بھی کم نہیں پڑتی۔

853۔ دوسرے کے سامنے اپنی آمدنی یا خرچ کا ذکر امارات کا رعب جھاڑنے کے لیے کیا جاتا ہے یا ہمدردی کی بھیک مانگنے کے لیے!

854۔ فضول خرچ ہونا اور بات ہے بخیل نہ ہونا دوسری بات!

855۔ آدمی گرد و پیش سے متاثر ہو کر لکھتا ہے مگر گرد و پیش والے کم ہی اس سے یا اس کے لکھے سے متاثر ہوتے ہیں۔

856۔ تنقید کے لیے علم ضروری ہے اور نکتہ چینی کے لیے جہالت۔

857۔ تصنیف..... منصف کا "مفصل تعارفی کارڈ"!

858۔ فنکار اپنے "سچے پرستار اور شاگرد" کی تلاش میں رہتا ہے۔

859۔ مقبول نقاد، مقبول تخلیق کار کم ہی ہوتا ہے۔

860۔ دو سوکنوں یا بہورانیوں میں اتفاق لانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ دونوں کو بلا وجہ ڈانٹ دیا جائے۔

861۔ حکم ماننے والے کے دل میں محبت نہ ہو تو..... حکم منوانے کے لیے نفرت انگیز رویہ اپنانا پڑتا ہے۔

862۔ اعتماد کی کمی کا مکین، اعتماد کی کمین گاہ سے شکار کرتا ہے۔

863۔ چڑھتی جوانی..... واہ! غلطی اور مجھ سے؟ ڈھلتی جوانی..... آہ! میں نے غلطی کے سوا کیا ہی کیا؟

864۔ معاملہ ناکامی کا ہو تو اپنی وجوہات پر نظر پڑتی ہے اور دوسرے کے نتائج پر!

865۔ کسی کے تجربے سے فائدہ اٹھانا..... اس کے انجام سے اپنا آغاز کرنا ہے۔

866۔ غریب کی خوشی..... جس دن کوئی غم نہ ملے، امیر کا غم..... جس دن کوئی خوشی نہ ملے۔

867۔ ٹریفک سپاہی کے لیے موزوں ترین امیدوار وہ نوجوان ہیں جو گلی کے نکڑ پر پہروں کھڑے رہتے ہیں۔

868۔ دو "بنیوں" کے بیچ..... بات بہت دیر تک بنی نہیں رہتی۔

869۔ بندے تو سبھی اچھے ہوتے ہیں، بس یہ کہ ہماری طبیعت کے سانچے میں فِٹ کون بیٹھتا ہے؟

870۔ بہترین مشورہ یہی ہے کہ..... مشورہ سب سے کرو مگر فیصلہ خود!

871۔ تکمیلِ ذات کے سفر میں ادھورے پن کا احساس بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔

872۔ قرض واپس لینا ہو تو معمولی رقم بھی بڑی لگتی ہے اور دینا ہو تو بڑی رقم بھی معمولی!

873۔ خامی سے تمہیں وہی آگاہ کرے گا جسے تمہاری وقتی خوشی کی نسبت دائمی خوشی زیادہ عزیز ہو۔

874۔ آدمی اپنے گریبان میں نہ جھانکے تو دوسروں سے شکوے ہوتے ہیں۔

875۔ ذہن میں پہلے سے موجود منفی یا مثبت علامت ہی اہم ہوتی ہے کہ پھر سارے

واقعات اسی سے ضرب کھاتے ہیں۔

876۔ تصویر کا دوسرا رخ دیکھے بغیر "میں صحیح ہوں" کی احمقانہ جنت سے باہر نہیں نکلا جاسکتا۔

877۔ کاش عام زندگی میں بھی ہم اتنے ہی با اخلاق ہو جائیں جتنے ٹیلیفون پر!

878۔ اضافی پریشانیوں کی وجہ...... اضافی اشیاء ہیں۔

879۔ ہر ایک کو حفاظتی حصار عطا ہوتا ہے جیسے کمزور اعصاب والے کو "خوش فہمی کی زرہ بکتر"!

880۔ بے جا رسومات کے لیے قرض لینا بڑی بے عزتی کے بدلے چھوٹی عزت خریدنا ہے۔

881۔ دوستی کے زمانے میں دشمنی کی اور دشمنی کے زمانے میں دوستی کی باتیں اچھی نہیں لگتیں۔

882۔ سچ بولنے کو تو سبھی تیار ہیں، سننے کو کوئی نہیں!

883۔ اسے برداشت کرنے کی سزا مجھے اس لیے ملی کہ اسے میں ہی برداشت کر سکتا تھا۔

884۔ خود اعتمادی کی کمی کا شکار...... اصرار کر پاتا ہے نہ انکار۔

885۔ خوددار آدمی کی یوں مدد کرنا کہ انا مجروح نہ ہو، مشکل ترین کام ہے۔

886۔ آدمی زندگی میں وہی حاصل کرتا ہے جو اس کی اولین ترجیح ہو۔

887۔ جوانی کی ساری غلطیاں، بڑھاپے کی دہلیز پر استقبال کرنے کو منتظر رہتی ہیں۔

888۔ ناانصافی ہے کہ تم میں تنقید کرنے کی جرأت تو ہو مگر برداشت کرنے کی قوت نہ ہو۔

889۔ غریب ہونا اور بات ہے غلیظ ہونا دوسری بات ہے!

890۔ "مقرر" یک طرفہ گفتگو کا اس قدر عادی ہو جاتا ہے کہ عام زندگی میں بھی اس سے باز نہیں رہ پاتا۔

891۔ تحائف کو تولا نہیں جاتا۔

892۔ نیم دلی سے دی گئی دعوت بے دلی سے قبول کی جاتی ہے۔

893۔ بِنا اطلاع کہیں جانے والا پچاس روپے کا پٹرول ضائع کرنے کا خطرہ تو مول لے لیتا ہے، پانچ روپے کے فون کا نہیں۔

894۔ بہت سے لوگوں میں سے "ڈرامہ" نکال دیا جائے تو......باقی صفر بچتا ہے۔

895۔ جب تم اتنے اچھے نہیں، جتنے دکھائی دیتے ہو تو دوسرا کیسے ہو سکتا ہے؟

896۔ آدمی اپنے بارے میں انصاف سے کام لے سکتا تو "مقابلے" میں منصف کی

ضرورت پیش نہ آتی۔

897۔ بندہ بہت اچھا ہوتا ہے بشرطیکہ اس سے کام نہ پڑ جائے۔

898۔ نصیحت کرنے والی زبان اور سننے والے کان کم ہی اکھٹے ہوتے ہیں۔

899۔ تم یقیناً غلط ہو جب سارے لوگ تم سے، یا تم سارے لوگوں سے ناراض ہو۔

900۔ کبھی ہو تو جھوٹا بہانہ بھی سچا لگتا ہے، ہر روز ہو تو سچا بھی جھوٹا!

901۔ بعض لوگوں کی سننے اور سونگھنے کی حِس اس قدر تیز ہوتی ہے کہ ان کے آدمی ہونے میں شبہ ہونے لگتا ہے۔

902۔ اچھے حالات میں آدمی کی خوبیوں سے زیادہ، اس کی خامیاں کھل کر سامنے آتی ہیں۔

903۔ منتشر خاندان کو اب محبت کا پیمان نہیں.... مہنگائی کا طوفان یکجا رکھے گا۔

904۔ رشتوں میں رتبہ نہیں..... رشتہ دیکھا جاتا ہے یا رویہ!

905۔ حادثے میں مَیں نے کبھی دوسروں پر اعتراض نہیں کیا کہ آدھی غلطی ہمیشہ میری تھی۔

906۔ بہو کے ناروا سلوک کی ایک وجہ وہ سلوک بھی ہوتا ہے..... جو اس کی سسرال نے میکے سے روا رکھا ہوتا ہے۔

907۔ دوسرے کو ہمارے مسائل اور متعلقین سے اتنی ہی دلچسپی ہوتی ہے جتنی ..... ہمیں اس کے مسائل اور متعلقین سے۔

908۔ ایک گھر میں داخل ہوا تو سب لوگ ایک دوسرے کی وجہ سے سر پکڑے بیٹھے تھے۔

909۔ مقروض، معروف اور مصروف لوگوں سے نہ ملنے کے لیے جھوٹ بولتے ہیں اور پھر..... لوگ ان سے ملنے کے لیے!

910۔ دوسروں پر ہنسنے والے، اپنی باری عموماً!..... "رو" پڑتے ہیں۔

911۔ گھر میں ایک سے زیادہ بہورانیاں پاس پڑی بجلی کی وہ تاریں ہیں..... جن کے ٹکرانے سے کسی بھی وقت شعلہ پیدا ہو سکتا ہے۔

912۔ نیا رشتہ استوار کرنے سے..... پرانا رشتہ مستور ہو جاتا ہے۔

913۔ مفادِ باہمی ..... انسانی اتفاق کی اس قدر ٹھوس بنیاد ہے کہ وقت پڑنے پر سوکنیں اور بہورانیاں تک ایکا کر لیتی ہیں۔

914۔ دوسروں کی خاطر جینے والے رہے..... نہ جن کی خاطر جیا جائے۔

915۔ بعض لوگ اس آس پر قرض لیتے ہیں کہ شاید قرض خواہ کا حافظہ کمزور ہو..... ورنہ مقروض کا تو اکثر ہوتا ہی ہے۔

916۔ بہت سے کاموں کے نہ ہونے کی وجہ محض کاہلی ہوتی ہے کہ ان کے لیے زیادہ دولت درکار ہوتی ہے نہ محنت!

917۔ منصوبہ بندی! چوہا مارنے کے لیے شیر کا سامان نہ شیر مارنے کے لیے چوہے کا سامان کرنا۔

918۔ رہبر کا روپ اور رویہ تو دوسروں سے...... مختلف اور ممتاز ہونا چاہیے!

919۔ کچھ سوال ایسے ضرور رہ جاتے ہیں...... جن کا جواب کسی کے پاس نہیں ہوتا۔

920۔ پھیلے ہاتھ کی خودداری...... محض ڈرامے اور اداکاری۔

921۔ سو امراض کا ایک علاج و پرہیز..... کثرتِ طعام سے گریز۔

922۔ کسی شے کے مقدر میں نہ ہونے کا یقین ہونے پر ترکِ تمنا زندگی میں سکون لے آتی ہے۔

923۔ دیر سے سو کر اٹھنے کا عادی عجیب مخمصے میں رہتا ہے کہ دیر سے اٹھے تو آدھا دن ضائع ہوتا ہے اور جلدی اٹھے تو.... پورا!

924۔ ہیرو اور ولِن کی منزل ایک ہوتی ہے لیکن پہلا صبر اور رضا کا راستہ اختیار کرتا ہے اور دوسرا..... جبر اور جفا کا!

925۔ وہ زہر جو کام پر اکسائے اس امرت سے بہتر ہے جو آدمی کو سلائے۔

926۔ خوف بقدر علم ہوتا ہے اور بے خوفی.... بقدر جہالت!

927۔ تجربہ بھی فارمولا ہے کہ نتیجے تک پہنچنے کے لیے مختصر ترین راستہ بتاتا ہے۔

928۔ محنت ایسی چادر ہے جو بندے کے بہت سے عیب ڈھانپ لیتی ہے۔

929۔ کاہل کی صلاحیتوں کا کامل اظہار اسی وقت ہوسکتا ہے جب اس کے اوپر کوئی کام لینے والا یا نیچے کوئی کام کرنے والا موجود ہو۔

930۔ حسد یا تکبر کم عملی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

931۔ اس دورِ مصروفیت میں کوئی صاحبِ فراغت ہی قبل از وقت پہنچ سکتا ہے۔

932۔ صحیح کام کا صحیح نتیجہ.... اسے صحیح وقت پر صحیح طریقے سے کرنے پر حاصل ہوتا ہے۔

933۔ اپنی جہالت سے بھی جاہل، ہر معاملے میں اپنی رائے کو حرفِ آخر جان کر تصحیح و ترقی کے سارے راستے بند کر لیتا ہے۔

934۔ کسی کے علم کو اس کے عمل کی وجہ سے رد کرنا بھی تعصب ہے۔

935۔ ہر شخص اپنی کسی غلطی کی کوئی سزا کاٹ رہا ہے مگر اس کا شعور ہی نہیں رکھتا حد یہ ہے کہ بعض تو اسے نعمت سمجھ بیٹھے ہیں۔

936۔ کسی بھی کام کی مثال، گلاب کے پھول کی سی ہوتی ہے کہ دور سے تو پھول ہی

دکھائی دیتا ہے، کانٹوں کا پتہ تو پاس آنے پر ہی چلتا ہے۔

937۔ المیہ! اس شے کے حصول کی کوشش کرنا.... جو مقدر میں نہیں!

938۔ بد نصیبی کی انتہاء یہ ہے کہ صلاحیتوں کی الجھی ڈور کا سِرا ہی ہاتھ نہ آئے۔

939۔ خوش نصیبی.... طالب اور مطلوب کا ایک جگہ اکٹھا ہو جانا!

940۔ آدمی کا احمق ہونے کو اتنا ہی کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات کی تصدیق و تشہیر کر دے یا پوری بات سنے بغیر تکذیب کر دے۔

941۔ آدمی کے غمگین رہنے کی بڑی وجہ اس کا موجود کی بجائے غیر موجود نعمتوں کے بارے میں کڑھتے رہنا ہے۔

942۔ منصوبہ بندی، محنت اور مستقل مزاجی سے کوئی بھی مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

943۔ دانشور، دانش مند بھی ہو.... یہ ضروری نہیں۔

944۔ ہمارے دلائل عموماً دوسروں کو نہیں خود کو مطمئن کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔

945۔ ایک گھر میں زیادہ "عقل مند" باعثِ زحمت بن جاتے ہیں۔

946۔ کامیاب انسان بننے کے لیے عموماً اور کامیاب مصلح بننے کے لیے خصوصاً "گرم دل" اور "ٹھنڈے دماغ" کی ضرورت ہوتی ہے۔

947۔ عقل مند کون ہے؟.... اوپر والا نیچے والے کو بیوقوف سمجھتا ہے، نیچے والا اوپر

والے کو سر پھرا.... اور برابر والے ایک دوسرے کو کبھی عقل مند تسلیم نہیں کرتے۔

948۔غم سے خالی دل وہ کشتی ہے جو سطحِ سمندر پر تیرتی ہے مگر اسرارِ سمندر سے ناواقف رہتی ہے۔

949۔عالم کے ہاتھ میں دلیل کی حیثیت وہی ہے.... جو ماہر باؤلر کے ہاتھ میں بال کی۔

950۔ چند "کڑوے سچ "تسلیم نہ کیے جائیں تو.... بہت سے سوال جواب طلب اور مسائل حل طلب رہ جاتے ہیں۔

951۔کم علمی کا یہ فائدہ کیا کم ہے کہ آدمی فیصلہ فوراً کر لیتا ہے۔

952۔بے تکلف دوستوں میں بحث چل نکلے تو بعد میں اکثر افسوس کرتے ہیں..... کچھ ان باتوں پر جو وہ کہہ گئے اور کچھ ان باتوں پر جو وہ کہہ نہ سکے۔

953۔نئے خیالات کے لیے مشورہ "نئے لوگوں" سے کرنا چاہیے۔

954۔ہر آدمی کو اندازے لگانے کا حق ہے، اسے حتمی سمجھنے کا نہیں۔

955۔بہت سے لوگ بہت سی باتیں ایسی کہتے ہیں جو خود ان پہ بھی پوری طرح واضح نہیں ہوتی۔

956۔لوگوں کی چالاکی ہمارا اتنا جی نہیں جلاتی جتنا ان کی حماقت!

957۔ ذہنی تناؤ سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آدمی اپنے متعلق سچ اور دوسروں کے متعلق جھوٹ سننے کا عادی ہو جائے۔

958۔ دھمکی! دہنِ دِیوانہ سے نکلے تو زیادہ اثر دکھاتی ہے۔

959۔ ہمارے اکثر دلائل خود کو بے وقوف یا بیوقوف کو بیوقوف بنانے کے لیے ہوتے ہیں۔

960۔ جس سے بات کرنے کو جی نہ چاہے اس سے بحث کیا کی جائے؟

961۔ لڑائی شروع کرنے کے لیے دل اور جیتنے کے لیے دماغ کی ضرورت ہوتی ہے۔

962۔ دل کے معاملات میں صرف دل کی ماننی چاہیے۔

963۔ اچھی منصوبہ بندی کے لیے آدمی کو خوش خیال ہونا چاہیے خوش فہم نہیں!

964۔ صاف گوئی کے نام پر دل دُکھانے کا کاروبار نہ کر!

965۔ بعض لوگ اس قدر بے وقوف ہوتے ہیں کہ دوسروں سے مشورہ کرنے تک کی عقل نہیں رکھتے۔

966۔ خود غرضی ایسی حماقت ہے جس کے نتائج فوراً سامنے نہیں آتے۔

967۔ ہر سوال کا جواب اور ہر مسئلے کا حل موجود ہوتا ہے لیکن عموماً کسی دوسرے کے ذہن میں۔

968۔ آدمی خود کو عقل مند سمجھتا رہے کوئی حرج نہیں .... مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ خود کو سب سے زیادہ عقل مند سمجھنے لگتا ہے!

969۔ بے وقوف آدمی صحیح کام بھی غلط وقت پر غلط طریقے سے کرتا ہے۔

970۔ آدمی پاگل ہے یا نہیں اس کا فیصلہ وہ خود نہیں دوسرے لوگ کرتے ہیں۔

971۔ عقل اور عزم اکٹھے ہو جائیں تو ناممکن ممکن ہو جاتا ہے۔

972۔ بحث وہ سفینہ..... ہے جس کے نصیب میں ساحل نہیں!

973۔ موت کی دھمکی دینے کا کم سے کم مطلب..... موت سے ڈرنا ہے۔

974۔ خواہشات میں ذرا سی کمی زندگی کو آسان اور زیادتی پریشان کر دیتی ہے۔

975۔ تیز رفتاری.... انتہائی کم قیمت پر زندگی جیسی انمول شے کو گروی رکھنا!

976۔ زندگی کو آسان بنانا ہو تو چھوٹی باتوں کو نظر انداز کرنا ہی پڑتا ہے۔

977۔ زندگی کی سیپ میں کرب کی ریت داخل ہو، تخلیق کا "سچا موتی" تبھی ملتا ہے۔

978۔ جس پر زندہ رہا جاتا ہے اسے "ضرورت" کہتے ہیں اور جس کے لیے اسے "مقصد"۔

979۔ المیہ.... جب ہواباز سڑک کے حادثے میں مارا جائے۔

980۔ ایک سے زیادہ محاذوں پر لڑنا ہو تو زندگی کو خانوں میں بانٹنا ہی پڑتا ہے۔

981۔ زندگی میں کم ہی لوگ فارغ بیٹھتے ہیں، کچھ "حزبِ اقتدار" کا کردار ادا کرتے ہیں اور باقی "حزبِ اختلاف" کا۔

982۔ چھوٹی باتیں بڑا کردار ادا کرتی ہیں، زندگی میں عموماً اور "تعلقاتِ انسانی" میں خصوصاً۔

983۔ ایک بار ہی ملنے والی زندگی اتنی بے وقعت نہیں ہو سکتی کہ اسے کسی کی "بے وقوفی یا بدنیتی" کی بھینٹ چڑھا دیا جائے۔

984۔ زندگی! برسوں کے "حاصل" کو لمحوں میں کھونے کا نام ہے۔

985۔ مرتے وقت اس نے عجیب وصیت کی کہ موت کے بعد اس کی کسی ایسی خوبی کا تذکرہ نہ کیا جائے جسے اس کی زندگی میں تسلیم نہ کیا گیا ہو۔

986۔ حادثہ وہ کانٹا ہے جو زندگی کی گاڑی کا رخ بدل سکتا ہے۔

987۔ یادوں کی تصویر کو وقت کی گرد دھندلا تو دیتی ہے مگر ملاقات کا ایک ہی جھونکا اس کی پرانی آب و تاب پھر سے بحال کر دیتا ہے۔

988۔ زندگی! مسلسل حماقتوں اور معذرتوں کا لامتناہی سلسلہ!

989۔ زندگی کے ختم ہونے سے پہلے اکثر اس کی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔

990۔ اکلوتی اور مختصر زندگی کو اس کے سمجھنے میں ضائع کر دو یا ان کی بات مان لو جو اسے سمجھ بیٹھے ہیں۔

991۔ زندگی پُر سکون گزارنے کا ایک اور طریقہ! قوانینِ فطرت جان کر اور حقائقِ زیست مان کر.... ان سے سمجھوتا کر لیا جائے۔

992۔ زندگی بھر دوسروں پر تنقید آدمی کو رتی بھر فائدہ نہیں پہنچا سکتی، ہاں! خود پر رتی بھر تنقید زندگی بھر فائدہ پہنچا سکتی ہے۔

993۔ بے شک بہت سے ممالک کے قیدی بہت سے آزاد باشندوں سے بہتر معیارِ زندگی رکھتے ہیں۔

994۔ طبیعت نہ ملے تو ملنا وقت ضائع کرنا ہے۔

995۔ خودکشی سے بہت پہلے ذہن مر جاتا ہے۔

996۔ بدپرہیزی، تدریجی خودکشی کی وہ قسم ہے جسے کوئی بھی حرام نہیں جانتا!

997۔ طبیب کی مانو کہ علمِ طِب کو تم سے زیادہ جانتا ہے، طبیعت کی مانو کہ جسم کو طِب سے زیادہ جانتی ہے۔

998۔ کسی بیماری میں مبتلا ہو جاؤ تو ان بے شمار بیماریوں کا سوچ کر شکر کرو..... جن سے تمہیں دور رکھا گیا ہے۔

999۔ سب سے مشکل کام ہی سب سے افضل کام ہوتا ہے۔

1000۔ خامیاں مجھے سر اٹھانے اور خوبیاں مجھے سر جھکانے نہیں دیتی۔

1001۔ دوسروں کی خامیوں پر غور کرنا تبھی فائدہ مند ہو سکتا ہے کہ ان کی روشنی میں اپنا جائزہ لیا جائے۔

1002۔ مکمل بدصورت وہ ہے جس کا ظاہر خوبصورت ہو نہ باطن!

1003۔ نیکی کرنے والے کمیاب ہیں اور اس کی حفاظت کرنے والے..... نایاب!

1004۔ بدترین شخص وہ ہے جو.... کسی کی بے بسی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

1005۔ دعا وہی..... جو بِن مانگے دی جائے۔

1006۔ آدمی کو خدا تک پہنچانے والا ہر کام عبادت ہے.... خواہ وہ تحقّق و تفکّر ہی ہو۔

1007۔ گرفت تو ہر شخص کی ہوتی ہے لیکن مقام کے اعتبار سے عنوان مختلف ہوتا ہے۔

1008۔ دیندارانہ زندگی گزارنے کا کم سے کم فائدہ یہ ہے کہ..... بے مَصرف زندگی کی خلش آدمی کو..... خودکشی پر مجبور نہیں کرتی!

1009۔ روحانیت وہ متحرک سیڑھی ہے جو ایک جگہ کھڑے شخص کو بھی اوپر لے جاتی ہے۔

1010۔ نیتوں کی بدصورتی کو دلائل کے نقاب تلے چھپا لیا جاتا ہے۔

1011۔ اس نے ہمیشہ آدھی توبہ کی کہ گزشتہ پر نادم تو ہوا مگر آئندہ کا عزم نہ کیا!

1012۔ وضو جوانوں کی طرح کرو، نماز بوڑھوں کی طرح پڑھو اور دعا بچوں کی طرح مانگو۔

1013۔ نوافل، سنتوں کی، سنتیں فرائض کی اور فرائض ایمان کی حفاظت کرتے ہیں۔

1014۔ ہر حال میں اللہ کا شکر کرو، ہو سکتا ہے آج کا بدترین کل کا بہترین ہو!

1015۔ ڈاڑھی مرد کو مکمل بھی کرتی ہے اور محدود بھی۔

1016۔ آہ.... دین کو اپنی تعمیر کے لیے کم اور دوسروں کی تنقید کے لیے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

1017۔ بہت سے گناہ تو نماز کی نیکی سے دُھل جاتے ہیں.... لیکن ترکِ نماز کا گناہ بظاہر کسی نیکی سے نہیں دھلتا!

1018۔ اللہ کی ہی شان ہے کہ چھیدوں بھری جھولی بھی بھر دیتا ہے۔

1019۔ انسانی سکون کو وہ چنگاری خاکستر کر دیتی ہے جو اس کے اخذ کردہ اور اللہ کے نافذ کردہ نتائج کے ٹکرانے سے پیدا ہوتی ہے۔

1020۔ بدقسمت ہے وہ جس نے مسلمان ہو کر قرآن نہ سمجھا کہ حقیقت تک پہنچ کر

اس کی حقیقت سے محروم رہا۔

1021۔ کبھی نیکیوں میں گناہ ایسے دبے پاؤں داخل ہوتا ہے کہ آخر تک خبر نہیں ہونے پاتی۔

1022۔ ابلیس نے ہر اصلی شے کے مقابلے میں نقلی شے کو اتنی شہرت دی کہ اب وہی اصلی سمجھی جاتی ہے۔

1023۔ گناہوں کے اندھیرے میں جب کچھ سجھائی نہ دے تو..... استغفار کی شمع جلاؤ!

1024۔ دین ہو یا دنیا! بندہ کسی ایک خوبی کو مضبوطی سے تھام لے تو کنارے جا لگتا ہے۔

1025۔ آنکھیں کھلی رکھنے سے آدمی کی ظاہری صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں اور بند رکھنے سے باطنی!

1026۔ سب سے خطرناک تکبر "عجز" میں ہوتا ہے۔

1027۔ فجر، عصر اور نماز جمعہ کے اختصار کی حکمت سامنے رکھ کر طولِ دعا سے بچنا چاہیے۔

1028۔ گمراہی کے اکثر راستے اونچی گھاٹیوں سے ہی نکلتے ہیں۔

1029۔ سخاوت کا ادنیٰ درجہ! بہتر ملنے پر کم تر کسی کو دے دو!

1030۔ مانتا کوئی نہیں لیکن ہر مصیبت کا بلواسطہ یا بلاواسطہ وہ خود ذمہ دار ہوتا ہے۔

1031۔ آہ! تم صرف میرے گناہ کو گناہ سمجھتے ہو اور تمہارے گناہ۔

1032۔ "یقین" جادو کی وہ چھڑی ہے جس سے کسی بھی شے میں طاقت ڈالی یا نکالی جا سکتی ہے۔

1033۔ "معاملات کی گاڑی" بہت سے گناہ گاروں کو جنت اور عبادت گزاروں کو جہنم میں لے جائے گی۔

1034۔ ذکر و نماز اُس یکسوئی کے حاصل کرنے کی مشق ہے جو دعا کی قبولیت کے لیے درکار ہوتی ہے۔

1035۔ اعمال کوئلے کی کان ہیں اور بخشوانے والی نیکی.... ہیرا!

1036۔ ایک کی بدعملی دوسرے کی..... بے عملی کا جواز نہیں بن سکتی۔

1037۔ غیبت وہ مکھی ہے جو برائی کے متعدّی ہونے میں مددگار ہوتی ہے۔

1038۔ میں نے جب گناہ کیا تو کہا: "خدا بڑا غفور و رحیم ہے"، مگر بھائی کی باری کہنے لگا "خدا بڑا قہار و جبار ہے"۔

1039۔ آدمی نظر رکھتا ہے: اچھائی میں.... اپنے کیے اور دوسرے کے نہ کیے پر!

برائی میں.... اپنی نہ کیے اور دوسرے کی کیے پر۔

1040۔ اچھی نیت کے اظہار کا طریقہ بھی اچھا ہونا چاہیے۔

1041۔ وقت اور حالات اگر ہمیشہ آپ کے حق میں رہیں تو آپ زندگی سے کچھ نہیں سیکھ سکتے۔

1042۔ جب آپ زمین پر گر جائیں، تو یہی وہ وقت ہوتا ہے جب آپ اوپر ابھرنا شروع ہوتے ہیں۔

1043۔ جب آپ کو کوئی Hitt ہو (دھچکہ) لگے تو یہ ضرور یاد رکھئے گا کہ اب وقت ہے جب میں اپنے ٹیلنٹ کو Explore کر سکتا ہوں۔

1044۔ جدید تحقیق اور مختلف ریسرچز کا خلاصہ یہی ہے کہ مرتے وقت انسان کو سب سے بڑا دکھ یہی ہوتا ہے کہ میں ساری زندگی دوسروں کے لئے جیتا رہا میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا۔

1045۔ سوچئے تو سہی! ایک انسان مر رہا ہے، بسترِ مرگ پر پڑا ہے، اسے پتا ہے کہ اب وہ چلا جائے گا، اور اس کے ارد گرد اس کی وہی صلاحتیں وہی ٹیلینٹ ہاتھ باندھے کھڑے ہیں، کہ بھئی تم نے اپنی زندگی میں ہمیں استعمال نہیں کیا، اب تم ہم کو لے کر قبر میں جا رہے ہو۔
(اس وقت انسان کی حسرت کا کیا عالم ہو گا)

1046۔ یہ ایک بڑا معرکتہ الآراء مسئلہ ہے یعنی اس میں ماہرین کی رائے مختلف ہے کہ "آپ کوئی صلاحیت لے کر پیدا ہوتے ہیں یا وہ بڑے ہو کر آپ میں آتی ہے"۔

1047۔ آپ اپنے چھپے ہوئے ٹیلنٹ کو اس وقت ڈھونڈ سکیں گے جب آپ اپنے آپ سے محبت کریں گے، اپنے آپ پر فوکس کریں ایک دن میں کم از کم دس منٹ اپنے آپ کو ضرور دیں۔

1048۔ اپنے Hidden Talent کو جاننے کے لئے کہ مجھ میں کونسی صلاحیتیں چھپی ہوئی ہیں اپنے تمام ڈر و خوف کو ختم کریں۔

1049۔ ماضی میں جو کچھ ہوا، چاہے کامیابی ملی یا ناکامی ملی، ختم کریں اس کو، بیماری آئی تھی آپ کو ماضی میں کوئی، مت تذکرہ کریں اس کا، آپ کو چھیڑا گیا، آپ کی حوصلہ شکنی کی گئی، مت تذکرہ کریں اس کا، یاد رکھیں منہ سے اس بات کو نکال دیں، آپ کیوں ہر ایک کے آگے وہ باتیں کرتے ہیں، زخم کو ٹھیک کرنا ہو تو سب سے پہلے زخم کو چھیڑنا بند کرتے ہیں۔ آپ زخم کو چھیڑتے رہیں گے تو زخم کبھی ٹھیک نہیں ہو گا۔

1050۔ "بہترین سائنس دان وہ ہوتا ہے جو ہمیشہ بچہ رہتا ہے"
کیونکہ بچہ میں کچھ خوبیاں ایسی ہیں جو سائنسدان میں ہونا بہت ضروری ہیں۔
1. بچہ ہارنے سے کبھی ڈرتا نہیں ہے،
2. بچہ ہمیشہ آگے بڑھ کر رسک لیتا ہے۔
(یہ بچہ ہم سب میں بھی ہونا چاہیے)

1051۔ اگر بچہ بہت زیادہ ذہین بھی ہو تب بھی والدین کو چاہیے اس کی ذہانت کی تعریف نہ کریں ہمیشہ اس کی محنت کی تعریف کریں۔ کبھی بھی بچہ کو یہ احساس نہ دلائیں کہ تمہارے اندر بڑی ذہانت ہے، ہمیشہ یہی کہیں کہ بیٹا تم محنت کروگے تو تم کامیاب ہوجاؤ گے۔

1052۔ مختلف تحقیق کو پڑھ کر ہم قبول کرتے ہیں کہ نیچرل ٹیلنٹ ہے لیکن سائنس یہ کہتی ہے کہ جس بندے کو نیچرل ٹیلنٹ پر چھوڑ دیا گیا اس کو بڑی ناکامی ہوئی۔

1053۔ جب بھی تمہارے سامنے کوئی مسئلہ آئے، تمہارے اندر اتنی صلاحیت ہونی چاہیے کہ تم ایک اسٹیپ پیچھے ہٹو، خاموشی سے پیچھے ہٹو، مضبوطی کے ساتھ سوچو، اب آگے بڑھ کر حملہ کرو اور اس مسئلہ کا حل نکالو۔

1054۔ جتنی انفارمیشن اور جتنا دباؤ میرے اور آپ کے اوپر ہے نا آج، 1950ء میں اتنا دباؤ اور سوچیں جس کے ذہن میں ہوتیں تھیں اسے باقاعدہ ڈپریشن کا مریض ڈکلئیر کرتے تھے۔ آج ہم نے دنیا کے حادثات کی خبریں بھی پڑھنی ہیں۔ Politics کو بھی دیکھنا ہے، تعلیم کو بھی دیکھنا ہے، کیرئیر کو بھی دیکھنا ہے، موبائل فون پر بھی وقت گزارنا ہے، ٹی وی کی اسکرین پر ہمارا Expolosure بھی اتنا زیادہ ہے، ہم کیا کیا کریں گے؟

یاد رکھنا یہ اہم ترین بات

Stress Tolerence

آپ نے چیزوں کو (جیسے غصہ) اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دینا ساری زندگی۔
کبھی بھی اسٹریس کو اپنے سر پر اتنا زیادہ نہ چڑھائیے کہ آپ اس کے اندر دب کر مرض کا شکار ہو جائیں۔

1055۔ دس گھنٹہ کا لیکچر سن لیں گے عمل نہیں کریں گے تو کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

1056۔ سو گھنٹہ تک سوچنا ایک طرف، ایک قدم عملی طور پر اٹھانا ایک طرف۔

1057۔ عمل کریں اور ابھی کریں۔
پلان کریں تھنکنگ کریں، لیکن ساتھ ہی عمل کریں۔ ورنہ کسی تقریر کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

1058۔ جو بندہ یہ سمجھتا ہے نا کہ علم بہت ذیادہ ہے (جو مجھے حاصل کرنا ہے) اور ابھی میں نے کچھ حاصل نہیں کیا، یہ وہ بندہ ہوتا ہے جو دن رات پڑھتا رہتا ہے، جو پڑھائی ختم کر چکا (یعنی جس نے تعلیم سے، پڑھنے سے، کتابوں سے رشتہ ختم کر لیا) اس سے مل کر دیکھ لو وہ یہی کہے گا "جی مجھے سب آتا ہے"، اگر منہ سے نہ بھی کہے اس کے انداز سے یہی لگ رہا ہو گا۔

1059۔ کتاب آپ کو احساس دلاتی ہے کہ ابھی آپ نے بہت کچھ پڑھنا (سیکھنا) ہے۔

1060۔ دنیا میں کوئی بندہ ایسا نہیں ہو گا جو کسی سے محبت کرے اور اس کا دل تر و تازہ

نہ ہو جائے۔

1061۔ آپ دنیا میں (اپنے محلہ، گھر، معاشرے میں، اپنے بچوں میں، اپنے ہمسایوں میں، اپنے شہر ملک میں) جو تبدیلی دیکھنا چاہتے ہیں براہ کرم وہ تبدیلی خود بن جائیے۔(ترغیب کے لئے سراپا ترغیب بننا پڑتا).

1062۔نادان شخص کے لیے خاموشی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

1063۔جو صابر نہیں وہ دانا نہیں ہو سکتا۔

ہماری دوسری اردو کتابیں

بہار تحریر (اب تک چودہ حصے)-عبد مصطفی آفیشل	اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟-عبد مصطفی
اذان بلال اور سورج کا نکلنا-عبد مصطفی	عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)-عبد مصطفی آفیشل
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!-عبد مصطفی	شب معراج غوث پاک-عبد مصطفی
شب معراج نعلین عرش پر-عبد مصطفی	حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ-عبد مصطفی
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت-عبد مصطفی	مقرر کیسا ہو؟-عبد مصطفی
غیر صحابہ میں ترضی-عبد مصطفی	اختلاف اختلاف اختلاف-عبد مصطفی
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ-عبد مصطفی	بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)-کنیز اختر
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)-عبد مصطفی	حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق-عبد مصطفی
عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ	ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی
آئیے نماز سیکھیں (حصہ 1)-عبد مصطفی	قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا-عبد مصطفی
محرم میں نکاح-عبد مصطفی	روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)-عبد مصطفی
روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)-عبد مصطفی	بریک اپ کے بعد کیا کریں؟-عبد مصطفی
ایک نکاح ایسا بھی-عبد مصطفی	کافر سے سود-عبد مصطفی
میں خان تو انصاری-عبد مصطفی	روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)-عبد مصطفی
جرمانہ-عبد مصطفی	لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟-عبد مصطفی
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام-عرفان برکاتی	اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)-عرفان برکاتی
کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل	مسائل شریعت (جلد 1)-سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا-مولانا حسن نوری گونڈوی	سفرنامہ بلاد خمسہ-عبد مصطفی
منصور حلاج-عبد مصطفی	مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں-علامہ وقار رضا قادری
مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں-مولانا محمد سلیم رضوی	سفرنامہ عرب-مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
تحریرات لقمان-علامہ قاری لقمان شاہد	من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق-زبیر جمالوی
طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت-مفتی خالد ایوب مصباحی	فرضی قبریں-عبد مصطفی

سنی کون؟ وہابی کون؟۔ عبد مصطفی	علم نور ہے۔ محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے۔ محمد حاشر عطاری	مومن ہو نہیں سکتا۔ فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت۔ محمد سلیم رضوی	ماہ صفر کی تحقیق۔ مولانا محمد نیاز عطاری
فضائل و مناقب امام حسین۔ ڈاکٹر فیض احمد چشتی	شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر۔ امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال۔ مولانا محمد بلال ناصر	معارف اعلی حضرت۔ سید بلال رضا عطاری و رفقا
نگارشات ہاشمی۔ مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی	ماہنامہ التحقیقات۔ ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں۔ مبشر تنویر نقشبندی	زر خانۂ اشرف۔ محمد منیر احمد اشرفی
حضرت حضر علیہ السلام ایک تحقیقی جائزہ۔ محمود اشرف عطاری	ایمان افروز تحاریر۔ محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت ایک حدیث کی تحقیق۔ اسعد عطاری مدنی	رشحات ابن حجر۔ فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد 1)۔ محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی	درس ادب۔ غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)۔ محمد شعیب عطاری جلالی	حق پرستی اور نفس پرستی۔ علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت۔ محمد سلیم رضوی	صحابہ یا طلقاء؟۔ مبشر تنویر نقشبندی
روشن تحریریں۔ ابو حاتم محمد عظیم	تحریرات ندیم۔ ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی۔ ابن شعبان چشتی	اہمیتِ مطالعہ۔ دانیال سہیل عطاری
دعوت انصاف۔ علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ	ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟۔ عبد مصطفی
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات۔ محمد ساجد قادری کٹیہاری	تحریرات ابن جمیل۔ ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ کا شمارہ)	مسئلۂ استمداد۔ محمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی ۔ محمد مبشر تنویر نقشبندی	میرے قلم دان سے (جلد 1) ۔ احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1) ۔ فیصل بن منظور	تحقیقات اویسیہ (جلد 1) ۔ علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ ۔ محمد آصف اقبال مدنی عطاری	رافضیوں کا رد ۔ امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں ۔ علامہ مفتی فیض احمد اویسی	فتاوی کرامات غوثیہ ۔ امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ ۔ ابو عمر غلام مجتبی مدنی	رَضا یا رِضا ۔ عبد مصطفی
786/92 - عبد مصطفی	چشمۂ حکمت ۔ محمد سلیم رضوی

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

(1) Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.
amo.news/blog

(2) Sabiya Virtual Publication
This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

(3) E Nikah Matrimonial Service
E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.
www.enikah.in

(4) E Nikah Again Service
E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

(5) Roman Books
Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**
For futher inquiry: info@abdemustafa.in

SCAN HERE

9102520764

BANK DETAILS

Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

(1) Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.in

(2) Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.in**

(4) E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

www.enikah.in

(4) E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

(5) Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.in**

For futher inquiry: info@abdemustafa.in

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)